

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

AL-QURAN THE CRITERION



INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے عمرہ اور حج کے بارے میں

مؤلف: محمد شخ
عبداللہ # قرآن کا بشر

اشاعت کردہ آئی پی سی کینیڈا، ۲۰۱۳ء

۹۱

انٹرنیشنل اسلامک پروپیگنیشن سینٹر کینیڈا
کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے۔

محمد شیخ

muhammadshaikh.com

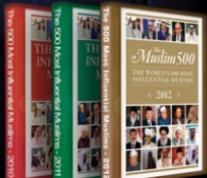


4TH

ریٹریٹ پر فائز ہوئے

REUTERS
FaithWorld
پیک پول 2009

500 پھی ہوئی باشہ
مسلم شخصیات میں شامل



www.themuslim500.com

آپ کو دعوۃ اور مہمی قابل کی تربیت

کیلئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء

میں منتخب کیا جکا انعقاد اپنے IIPC اے۔

ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔

اس دعوۃ اور مہمی قابل کی تربیت

کی بھیل پر آپ کو سڑیکیت سے نوازا

گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف

سے پیش کیا گیا۔



عطیہ کریں

تائشل: افغانیشل اسلامک پر ڈیکشن سینٹر کینیڈا،

7060 ٹیک لافلین روڈ، مسی ساگا W7 1N5، کینیڈا

بک کام: TD کینیڈا ارٹس، برائچ نمبر: 1597
اکاؤنٹ نمبر: 5042218

کینیڈا آئی پن: 026009593، ٹرانزٹ نمبر: 15972

سوونٹ کوڈ: TDOMCATTOR، انسٹی ٹیشن نمبر: 004

(امریکہ سے عطیہ دینے والوں کے لئے: ABA026009593)



132 میں اسٹریٹ ساؤ تھ، راک ووڈ،

اوٹاریو، N0B 2K0، کینیڈا،

1-800-867-0180

رجسٹر کریں

IIPC CANADA

www.iipccanada.com

info@iipccanada.com

سوشل میڈیا نیٹ ورک

YouTube



facebook



Available on the
App Store



Available on Google play
Instagram



apple tv



android tv



Roku



amazon fire TV



NVIDIA SHIELD



OTT PLAYER



Podcasts



TIKILIVE



Mi Box



jadoo



Shava tv



ZAAP TV



wwi TV



maaxTV



RAVO



CloudTV



تعارف کتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر فتنی ہوتا ہے۔ اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مُقرِّر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدوسے ترتیب دیا ہے۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرنے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تاکہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر کیا جاسکے۔ اس موضوع پر انٹرنشنل اسلامک پر و پیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جاسکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست و احباب کو براہ راست دین اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاؤشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی اور تجویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجنے۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے یا ہمارے کسی دوسرے کتابچے کا بغور مطالعہ کریں۔

آیات کو ترجیح کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقة احباب میں ان کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔

آمین، والسلام

انٹرنشنل اسلامک پر و پیشن سینٹر کی نیڈا



INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

محمد شیخ کے بارے میں

محمد شیخ اسلام اور مذہبی تقابل کے پلک مُقرر ہیں۔

اُن کے درس قرآن کی آیات پر ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مُستند

اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصبانہ رائے کے مقابلے میں اُس کا عقلی اور حقیقی

تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا

تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق

اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

محمد شیخ کو دعوة اور مذہبی تقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا

جس کا انعقاد (IPCI) ڈر بن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔ اس دعوة اور مذہبی تقابل کی تربیت کی تکمیل پر اُن کو

سرٹیفیکیٹ سے نوازا گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔



انٹرنشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

انٹرنشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔
 یادارہ ۱۹۸۷ء میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یا ایک رجڑی ادارہ ہے۔
 جواب روک وڑ، کینیڈا میں واقع ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآن کریم پر تحقیق، تدریس
 اور مذاہب عالم کے قابلی موائزے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔
 اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ دارانہ والبنتگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام
 کر رہا ہے۔ عوام انس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔
 مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابنچے مفید ثابت ہو گئے۔
 ہم تمام مکاتب فلک کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو پیکچرز اور کتابیں مہیا کرتے ہیں۔
 ہماری آپ سے اپلی ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوت اسلام کو عام کرنے کے لئے
 بڑھ چڑھ کر حصہ کر لیں۔ آپ ہمارے تمام کتابنچے اور ویڈیو یوز ہماری
 ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں۔
 اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
 ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھتے تاکہ ہم اُس کے دین کو عام کر سکیں۔

ہمارا نصبِ لعین القرآن کی روشنی میں

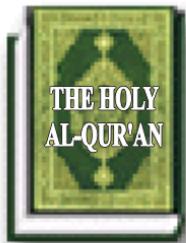
اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پس پشت ڈال دیا اور اسے
تحوڑی قیمت پر نیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

(آل عمران: ۱۸۷:۳)

پڑھ!
اپنے رب کے نام کے ساتھ
اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۲۳۷ آیات میں سے
صرف دو آیات

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنادیا ہے، پس ہے
کوئی نصیحت حاصل
کرنے والا؟
(القمر: ۵۷)



پس کیا وہ قرآن میں
تدبیر نہیں کرتے
اور اگر وہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔
(النساء: ۳)

- * انسانیت کیلئے اعلان برحق
- * رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
- * غافلوں کے لئے تنبیہ
- * بھکٹ ہوؤں کے لئے راہنمای
- * شکوک میں بیٹلا لوگوں کے لئے یقین دہانی
- * مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسلیم
- * ما یوس لوگوں کے لئے اُمید

یہ ایک چھوٹا یا المباسفر ہے جو مکہ، منی، عرفات، مزدلفہ اور مدینے کی طرف کیا جاتا ہے اس میں ایمان والے اللہ کی کتاب القرآن کی دلیلوں سے اپنے آپ کو اللہ، رسولوں، فرشتوں، آخرت پر یقین دلاتے ہیں۔ اور اللہ سے رحمت اور ہدایت کی التجا کرتے ہیں۔

اور اپنے نفس کو مسلسل دلیل دیتے رہیں اور نفس سے مسلسل جھٹ اور بحث کرتے رہیں یہاں تک کہ وہ اپنی کمزوریوں پر غالب آجائیں، اور اپنے بنائے ہوئے بتوں کو توڑوڑا لیں اور شرک سے پاک ہو جائیں جس کی بخشش نہیں ہے۔

تراشنا / پابند رہنا: ا۔ اپنی رائے / نقطہ نظر کو اللہ کی حکم آیتوں کے مطابق تبدیل کرنا اور منی میں خود کے بنائے ہوئے بتوں کو توڑنے کے لئے جرمی کی رکنگریاں پھینکیں اس پر پابند رہنا۔

پابندی: طواف و داع کرتے وقت حلف اٹھائیں کہ وہ آئندہ کی زندگی میں اللہ کے لئے پابند ہیں گے۔

حج افراد: جو شخص حج افراد کرتا ہے اُسے مفرد کہتے ہیں۔

حج افراد صرف ملکے کے نزدیک رہنے والوں کیلئے ہے۔

(یعنی جو میقات اور ملکے کے آس پاس رہتے ہیں) (مثلاً کے طور پر جدہ کے رہائشی۔ وغیرہ میقات سے پہلے) (وہ جگہ جہاں احرام باندھا جاتا ہے)

ایک شخص بغیر عمرہ کے صرف حج کرنے کی نیت سے احرام باندھتا ہے۔

21 کنکریوں کی ری تینوں جمرات پر پھینکیں اور مویشیوں کو دن کریں اور سر منڈوا کر اور احرام اتار کر مسجد حرام کی طرف سفر کرے گا وہ طواف الوداع کے بعد صفا اور مرودہ کرے گا۔

حج قرآن: قرآن کے لفظی معنی ہیں دو چیزوں کو جوڑنا۔

ایسا شخص جو عمرہ اور حج کو جوڑ کرتا ہے۔

اس طرح کا حج کرنے والے کو قرین رجوڑنے والا کہتے ہیں۔

اس میں قرین رجوڑنے والا عمرہ اور حج ایک ہی احرام سے کرتا ہے۔

اس طرح کا حج کرنے والے کو طواف الوداع کے بعد صفا اور مرودہ نہیں کرنا ہے۔

حج تَمْبُغ کے معنی ہیں سہولت سے فائدہ اٹھانا۔

اس طرح کا حج کرنے والا عمرہ کے بعد احرام اتار دیتا ہے اور حج کے لئے دوبارہ احرام باندھتا ہے۔

اس طرح کا حج کرنے والے کوئی مشی رفائدہ اٹھانے والا کہتے ہیں۔

اس طرح کا حج کرنے والا طواف الوداع کے بعد صفا اور مروہ کرے گا۔

مشعر الحرام رحمت والی شعور کی جگہ

1- منی: تمباں اور خواہش کی جگہ

2- مزدلفہ: رات قریب آنے کی جگہ

3- عرفات: جان پہچان کی جگہ

دن	تاریخ	پنج کے مانچ دنوں کے ارکان کی تفصیل
پہلا 1st	۸ ذی الحجه Zillhajj	سورج غروب ہونے کے بعد منی کی طرف سفر کریں اور پھر منی میں دن بھر اللہ کا ذکر کریں۔
دوسرा 2nd	۹ ذی الحجه 9 Zillhajj	سورج غروب ہونے کے بعد عرفات کی طرف سفر کریں اور ظہر اور عصر کی نماز کو جوڑ کر امام کے ساتھ یا خود مسجد نمراء میں قصر کریں اور اللہ کا ذکر کریں اور سورج غروب ہوتے ہی مزدلفہ کی طرف سفر کریں۔
تیسرا 3rd	۱۰ ذی الحجه 10 Zillhajj	مزدلفہ پہنچ کر مغرب اور عشا عکی نماز کو جوڑ کر قصر کریں اور ٹکریاں جمع کریں اللہ کا ذکر کرتے ہوئے رات گزاریں اور فجر کے بعد منی کی طرف سفر کریں اور پھر منی میں پہلے جرات پر سات ٹکریاں رمی کریں / پھینکیں اسکے بعد مویشیوں کو ذبح کریں اور رسول کو منڈوائیں اور حرام اٹارنے کے بعد مکہ مسجد حرام کی طرف سفر کریں اور سورج غروب ہونے سے پہلے طواف الوداع کریں اور صفا اور مروہ کریں۔

دن	تاریخ	حج کے پانچ دنوں کے اركان کی تفصیل
پھر تھا 4th	11 Zillhajj	منی والپس آ کر دوسرے جمرات پرسات کنکریاں رَمِی کریں رپھینکیں، اگر پہلے دن مویشی ذبح نہ کر سکے تو اس دن کریں اور پھر سرمنڈوائیں اور حرام اُتارنے کے بعد مکہ مسجد حرام کی طرف سفر کریں طواف الوداع کریں اور صفا اور مروہ کریں۔
پانچواں 5th	12 Zillhajj	تیسرا جمرات پرسات کنکریاں رَمِی کریں رپھینکیں اگر دوسرے دن مویشی ذبح نہ کر سکے تو اس دن کریں اور پھر سرمنڈوائیں اور حرام اُتارنے کے بعد مکہ مسجد حرام کی طرف سفر کریں، طواف الوداع کریں اور صفا اور مروہ کریں۔

شرط نمبرا

اگر ہمیں یہ معلوم ہے کہ ہم مویشی کی قربانی نہیں کر سکتے تو ج میں تین دن کے روزے کرھیں اور واپس اپنے ملک آ کروہ سات روزے رکھیں۔

پہلا روزہ 8 ذی الحج سے شروع ہو کر 10 ذی الحج تک رکھنا ہے۔

10 ذی الحج کو فجر کی نماز کے بعد مزدلفہ سے منی کی طرف سفر کریں اور وہاں کسی ایک جمرات پر کنکریاں رمی کریں رچنیکیں

اور سرمنڈو ائمیں اور احرام اتار دیں مکہ مسجد حرام کی طرف سفر کریں طواف الوداع کریں پھر صفا اور مرودہ کریں۔ اور پھر منی واپس آکر دوسرا اور تیسرا جمرات پر کنکریاں رمی کریں رچنیکیں۔

شرط نمبر ۲

اگر ہمیں یہ معلوم ہے کہ ہم مرضیں ہیں یا تکلیف کی وجہ سے سرنہیں منڈوا سکتے تو تین دن کے روزے رکھیں اور واپس اپنے ملک آ کروہ سات روزے رکھیں۔

پہلا روزہ 8 ذی الحج سے شروع ہو کر 10 ذی الحج تک رکھنا ہے۔

10 ذی الحج کو فجر کی نماز کے بعد مزدلفہ سے منی کی طرف سفر کریں اور وہاں کسی ایک جمرات پر کنکریاں رمی کریں رچنیکیں

اور مویشیوں کو ذبح کریں اور احرام اتار دیں پھر مکہ مسجد حرام کی طرف سفر کریں طواف الوداع کریں پھر صفا اور مرودہ کریں

اور منی واپس آ کر دوسرا اور تیسرا جمرات پر کنکریاں رمی کریں رچنیکیں۔

شروع نمبر ۳

اگر ہمیں یہ معلوم ہے کہ ہم بیماری کی وجہ سے سرنیس منڈوا سکتے اور 3 دن کے روزے بھی نہیں رکھ سکتے تو صدقہ دیں۔

یعنی وہ لوگوں کو کھانا کھلائیں جو آپ اپنے اہل کو اوسطاً کھلاتے ہیں یادوں لوگوں کو لباس پہنائیں یا ایک غلام کو آزاد کریں یا گوشہ نشینی اختیار کریں۔^{الحادۃ ۵: ۸۹}

گوشہ نشینی

ایسی حالت جس میں ایک شخص مذہبی ذمہ دار یوں کی وجہ سے دنیا سے کٹ جاتا ہے / علیحدگی اختیار کرتا ہے۔ حج کیلئے گوشہ نشینی کی جگہ میں منی، عرفات اور مزدلفہ ہیں۔

التوبۃ ۹

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ
إِثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ
يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمَطٌ
ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ

التوبۃ ۹

۳۶۔ بے شک اللہ کے نزدیک مہینوں کی تعداد
اللہ کی کتاب میں بارہ مہینے ہیں
جس دن اس نے آسمانوں اور زمین کو تخلیق کیا
ان میں سے چار محترم ہیں۔
وہ قائمِ فیصلہ ہے۔۔۔
(رمضان، شوال، ذی القعڈہ، ذی الحج)۔

البقرۃ ۲

الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ
وَالْحُرُمَتُ قِصَاصٌ

البقرۃ ۲

۱۹۷۔ محترم مہینہ محترم مہینے کے ساتھ ہے
اور حرمتوں کا تعزیز عوضِ بدلتے ہے
(یعنی ان مہینوں میں جو کرنے کا
اور جونہ کرنے کا حکم ہے)۔۔۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي

أُنْزِلَ فِيهِ الرُّوحُ

هُدًى لِلنَّاسِ

وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ

فَإِنْ شِئْدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلَا يُصْمِدْهُ

فَإِذَا أَمْنَتُمْ رُوْقَةً

فَمَنْ تَمَّنَّعَ بِالْعُمَرَ كَإِلَى الْحَجَّ

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهُدَى

فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجَّ

وَسَبْعَةٌ إِذَا رَجَعْتُمْ

تِلْكَ عَشَرَةً كَامِلَةً

ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلَهُ

حَاضِرٍ لِلْمُسْجِدِ الْحَرامِ

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا

أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

۱۸۵۔ رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں
لوگوں کی ہدایت کے لئے
قرآن پڑھائی نازل کی گئی،
اور جو وضا حتیں یہی خاص ہدایت سے اور
فرقاں را پڑھئے اور برے میں فرق کرنے والا ہے۔
پس تم میں سے جو کوئی اس مہینے کا گواہ ہو
پس چاہئے کہ وہ اس کے روزے رکھے۔

۱۹۶۔ پس اگر تم امن میں ہو تو جو کوئی
عمرہ سے حج تک متمنع (فائدہ اٹھائے)
پس جو کچھ وہ آسانی سے ہدیہ دے،
(یعنی مویشیوں سے) پس جو کوئی نہ پائے
پس وہ تین دن کے روزے حج میں رکھے
اور سات (روزے) جب تم لوٹو۔
یہ دس (روزے) مکمل ہوئے۔
وہ اسکے لئے ہے جن کے اہل مسجد حرام میں
حاضر بننے والے نہ ہوں۔
(یعنی مسجد حرام کے رہنے والے نہ ہوں)
اور اللہ سے تقویٰ رخفاشت کرو۔
اور جان لو کہ یہ شکن اللہ شدید تعاقب
کرنے والا ہے۔

البقرة ٢

أَيَّا مَمَّا مَعْدُودٍ فَوْدَتٌ

البقرة ٢

— ۱۸۳ — گئے ہوئے دن ---

۱۸۳۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے!

تم پر روزے لکھ دیئے گئے
جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر لکھے گئے تھے۔
تاکہ تم تقویٰ حفاظت کرو۔

يَا يُهَا الَّذِينَ أَمْنُوا

كُتُبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ

كَمَا كُتُبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقَوْنَ

(۱۸۳)

الاعراف ٧

وَوَعَدْ نَاصِيٰ مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً

وَأَتَمْنَهَا بِعَشْرٍ

فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

الاعراف ٧

۱۳۲۔ اور ہم نے موئی سے تیس راتوں کا وعدہ کیا
اور ہم نے ان کو دس کے ساتھ تمام کیا / پورا کیا۔
پس اسکے رب کی میقات مقررہ وقت
چالیس راتیں تمام کیں / پورا کیا۔---

البقرة ٢

أَحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ

الرَّفَثُ إِلَى نِسَاءِكُمْ

البقرة ٢

۱۸۷۔ تمہارے لئے روزے کی راتوں میں
اپنی عورتوں کی طرف بیہودہ باتیں کرنے
کو حلال کر دیا۔---
(علاوہ جب تم مسجد میں اعتکاف اور حج میں ہو)

۱۸۹۔ وہ تجھ سے ہلاں رچاند کے بارے میں سوال کرتے ہیں (یعنی اس کے گرہن کی سلسلہ و رحلات) کہہ دے وہ لوگوں کیلئے اوقات ہیں اور حج کے لئے ہیں ۔۔۔۔ (یعنی حج کے پانچ دنوں کا شروع ہونا اور اُس کا ختم ہونا)۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهْلَةِ
قُلْ هِيَ مَوَاقِعُ الدِّينِ لِلنَّاسِ وَالْحِجَّةُ

۲۰۳۔ اور گنتی کے ہوئے دنوں میں اللہ کو یاد کرو پس جو کوئی دو دنوں میں جلدی کرے پس اُس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ اور جو کوئی تاخیر کرم کرے پس اُس پر گناہ نہیں، واسطے جو کوئی تقویٰ رحمات کرے۔ اور اللہ سے تقویٰ رحمات کرو اور جان لو کہ بیشک تم اس کی طرف اکھٹے کئے جاؤ گے۔

وَإِذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ
فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ
فَلَا إِرَاثَمَ عَلَيْهِ
وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِرَاثَمَ عَلَيْهِ
لِمَنِ اتَّقَىٰ
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُو
أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۚ

۳۔ اور اللہ اور اس کے رسول سے لوگوں کی طرف بڑے حج کے دن اعلان ہے بے شک اللہ اور اس کا رسول شرک کرنے والوں سے بری ہیں ۔۔۔۔

وَإِذَا نَّمَنَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَى النَّاسِ
يَوْمَ الْحِجَّةِ الْأَكْبَرِ
أَنَّ اللَّهَ بَرِّي عَمِّنِ الْمُشْرِكِينَ هُ
وَرَسُولُهُ

فَإِذَا أَمْنَدْتَهُنَّ

فَمَنْ تَمَّنَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجَّ
فَهُمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْرِ
فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
ثَلَاثَةِ آيَاتٍ فِي الْحَجَّ
وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعْتُمْ
تِلْكَ عَشَرَ كُوكَامِلَةً
ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلَهُ
حَاضِرٍ الْمُسْجِدِ الْحَرَامُ
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا
أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

۱۹۶۔ پس اگر تم امن میں ہو تو جو کوئی
 عمرہ سے حج تک متنع (فائدہ اٹھائے)
 پس جو کچھ وہ آسانی سے بدیہ دے،
(یعنی مویشیوں سے) پس جو کوئی نہ پائے
 پس وہ تین دن کے روزے حج میں رکھے
 اور سات (روزے) جب تم لوٹو۔
 یہ دس (روزے) مکمل ہوئے۔
 وہ اُسکے لئے ہے جن کے اہل مسجد حرام میں
 حاضر ہنے والے نہ ہوں۔
(یعنی مسجد حرام کے رہنے والے نہ ہوں)
 اور اللہ سے تقویٰ رخفاشیت کرو اور جان لو کہ
 بیشک اللہ شدید عاقب کرنے والا ہے۔

۵۔ اور تحقیق ہم نے موئی کو اپنی آیات کے ساتھ بھیجا
 کہ اپنی قوم کو ان دھیروں سے روشنی کی طرف نکالے،
 اور تو ان کو اللہ کے ایامِ دنوں کے ساتھ یاد کرا
 بیشک اس میں ضرور ہر صبر کرنے والے،
 شکر کرنے والے کے لئے آیاتِ رثاناں ہیں۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِإِيمَنًا
أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ
مِنَ الظُّلْمِ إِلَى النُّورِ
وَذَكَرْهُمْ بِاِسْمِ رَبِّهِمُ اللَّهِ
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ
لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ

لِيَشْهَدُ وَامْنَافِعَ لَهُمْ
وَيَدْكُرُوا سَمَّ اللَّهِ
فِي أَيَّامٍ مَمْعُولُمَتِ
عَلَىٰ فَارِزَقَهُمْ
مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ
فَكُلُّوْا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا
الْبَائِسَ الْفَقِيرَ^(٢٨)

۲۸۔ تاکہ وہ اپنے فائدے کیلئے گواہی دیں
اور معلوم دونوں میں اللہ کے نام کو یاد کریں
اوپر جور زق اُس نے انہیں سینگ والے
مویشیوں سے دیا پک کھاؤ اُس سے
اور بُرے حال والے ضرورت مند کو بھی کھلاؤ۔

۲۔ پس زمین میں چار میٹرے رواں رہو
(حج کے لئے جو استطاعت رکھتے ہوں)
(رمضان، شوال، ذی قعده، ذی الحجه)
اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو،
اور پیشک اللہ کفر کرنے والوں کو رسوا کرنے والا ہے۔

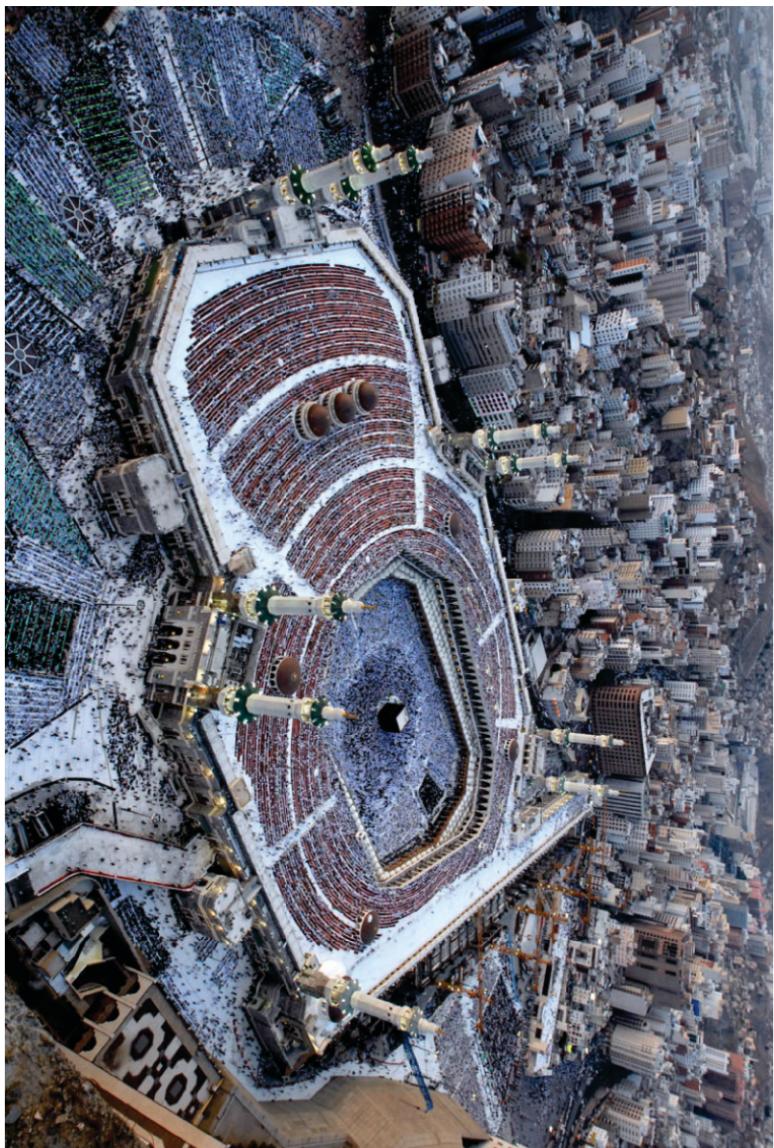
فَسِيَحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ
وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ
غَيْرُ مَعْجِزِي اللَّهِ
وَأَنَّ اللَّهَ مُحْزِي الْكُفَّارِينَ^(٢)

إِنَّ أَقْلَمَ بَيْتٍ وَضِيقَ لِلنَّاسِ
لِلَّذِي يُبَكِّهُ مُبَرِّغًا
وَهُدُّى لِلْعَالَمِينَ ﴿٤٧﴾

۹۶۔ بے شک پہلا گھر جو لوگوں کے لئے وضع کیا گیا
بکہ کے ساتھ ہے مبارک ہے
اور ہدایت ہے جہانوں کے لئے۔

۹۔ اللہ نے کعبہ کو محترم گھر بنایا
لوگوں کے قیام کے لئے
اور محترم مہینہ اور ہدیہ رتحفہ
اور بارودہ (اس لئے ہے)
تاکہ تم جان لو کہ بیشک اللہ جانتا ہے
جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے
اور بیشک اللہ ہر شے کا جاننے والا ہے۔

جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ
قِيمًا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرُ الْحَرَامُ
وَالْهَدْيَ وَالْقَلَادِيدُ
ذَلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ
مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وَأَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ كُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِمْ ﴿٤٧﴾



الْحَجَّ أَشْهُرٌ مَعْلُومٌ
فِيهِنَّ الْحَجَّ
فَلَا رَأْفَثَ وَلَا فُسُوقٌ
وَلَا حِدَالٌ فِي الْحَجَّ
وَمَا نَفَعُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللَّهُ
وَتَرَقُّدُ وَافَانَ خَيْرُ الزَّادِ التَّقْوَى
وَاتَّقُونَ يَا وَلِيَ الْأَنْبَابِ

۱۹۔ حج کے مہینے (شووال، ذی القعڈہ، ذی الحج) معلوم ہیں پھر جو کوئی ان مہینوں میں (اپنے اوپر) حج فرض کر لے پھر حج میں کوئی بے ہودہ گفتگو نہیں کرے اور نہ آزادی لے (جو کرنے کو کہا گیا) اور جو کرنے سے منع کیا گیا ہے اور نہ بحث مباحثہ کرے۔ اور جو تم بہتری سے کرو گے اللہ سے جانتا ہے۔ اور تم ساز و سامان لے لو پس بے شک بہترین ساز و سامان تقویٰ رحمانیت کرنا ہے اور اسے صاحبان دانش (روح کو سمجھنے والوں) مجھ سے تقویٰ رحمانیت کرو۔

۲۱۔ وہ تجھ سے (رمضان کے) محترم مہینے میں لڑائی کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہ مددے اس میں لڑائی کرنا بڑی (غلاف ورزی) ہے۔۔۔۔۔

يَسْعَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ
قِتَالٌ فِيهِ
فَلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ

۹۵۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو! حرمت رحالت احرام میں شکار کا قتل نہ کرو (یعنی قتل کرنے کے مقصد سے شکار کو ڈھونڈنا، پچھا کرنا اور اسکو پکڑنا) پس جس نے تم میں سے جان بوجھ کر شکار کیا، تو اُس کی جزا (کفارہ) اس مویشی کی مثل ہے، تم میں سے دوعدل کرنے والے اس کے ساتھ ہدیہ کا حکم کریں وہ کعبہ کو پہنچایا جائے گا یا (اس کا) کفارہ مسکینوں کا کھانا کھلانا ہے، یا اس کے برابر روزے رکھ کر، تاکہ وہ اپنے امر کے نتیجے کو چھپے، اللہ نے معاف کر دیا اس کے بارے میں جو گزر گیا، پس جو کوئی اس کا عادہ کرے گا درہ رائیگا، تو اللہ اُس سے انتقام لے گا، اور اللہ زبردست، انتقام لینے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَإِنْتُمْ حُرُمٌ
وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ فَمُتَعَمِّدًا
فِي جَزَاءٍ مِثْلُ مَا قَاتَلَ مِنَ النَّعْمَ
يَحْكُمُ بِهِ ذَوَّا عَدْلٍ مِنْكُمْ هُدُّيًا
بِلِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كُفَّارَةً
طَعَامُ مَسْكِينَ
أَوْ عَدْلٌ ذَلِكَ
صِيَامًا لِيَذْوَقَ وَبَالَ أَمْرِكَ
عَفَافُ اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ
وَمَنْ عَادَ فَيُنَتَّقِمُ اللَّهُ مِنْهُ
وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو اِنْتِقَامٍ^{٩٥}

المائدة ۸۹:۵ کے نکات

- ۱۔ دُن مسکین ضرورت مندو لوگوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو۔
- ۲۔ دُن ضرورت مندو لوگوں کو کپڑے پہنانا یا ایک غلام کو آزاد کرنا
- ۳۔ اگر تم ایسا نہ کر سکو تو تین دن کے روزے رکھو۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ
بِاللَّغْوِ فِي أَيِّمَانِكُمْ
وَلَكُنْ يُؤَاخِذُكُمْ
بِمَا عَقَدُتُمُ الْإِيمَانَ
فَلَكَارَةَ إِطْعَامٍ
عَشَرَةَ مَسْكِينٍ مِنْ أُوْسَطِ
مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيَكُمْ
أَوْ كُسوَّتِهِمْ أَوْ تَحْرِيرَ رَقَبَةٍ
فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامٌ ثَلَاثَةٌ أَيَّامٌ
ذَلِكَ كَفَارَةٌ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ
وَاحْفَظُوا أَيْمَانِكُمْ
كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَيْتِه
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ^(٨)

۸۹۔ اللہ تمہارے دا ہے صحیح سے لے گور بے مقصد
باتوں پر تمہاری گرفت نہیں کرے گا
لیکن جو تم نے دا ہے صحیح سے گردہ لگالی ہے
اُس پر تمہاری گرفت کرے گا،
اور اُس کا کفارہ دس مسکینوں کا کھانا کھلانا ہے
جو تم اپنے اہل خانہ کو او سٹا کھلاتے ہو
یا ان کو لباس پہنانا ہے یا ایک غلام کو
آزاد کرنا ہے۔ پس جو یہ نہ کر سکے
تو تین دن کے روزے رکھے۔
یہ کفارہ ہے تمہارے دا ہے رسید ہے کا
جب تم حلف اٹھالو۔
اور اپنے دا ہے رسید ہے کی حفاظت کرو
اس طرح سے اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کی
وضاحت کرتا ہے شاید کہ تم شکر کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
أَوْفُوا بِالْعَهْدِ
إِحْلَاتُ لِكُمْ بِهِمْ إِلَّا نَعَام
إِلَامًا يُشْتَلِّى عَلَيْكُمْ
غَيْرِ مُحْلِّي الصَّيْدِ
وَأَنْتُمْ حُرْمَةٌ
لَّاَنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ

۱۔ اے وہ لوگوں جو یمان لائے!
گراہوں / معابرہوں کے ساتھ پورا کرو۔
تمہارے لئے سینگ والے مویشی حلال
کے گئے، سوائے جو تم پر تلاوت کی گئی
علاوہ شکار کو خوشنما سمجھتے ہو اور یہ کہ
تم حرمت راحرام میں ہو (حلال نہیں ہے)۔
بیش اللہ حکم کرتا ہے جو وہ ارادہ کرتا ہے۔

حرمت میں راحرام پہنچنے کے بعد کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا ہے۔

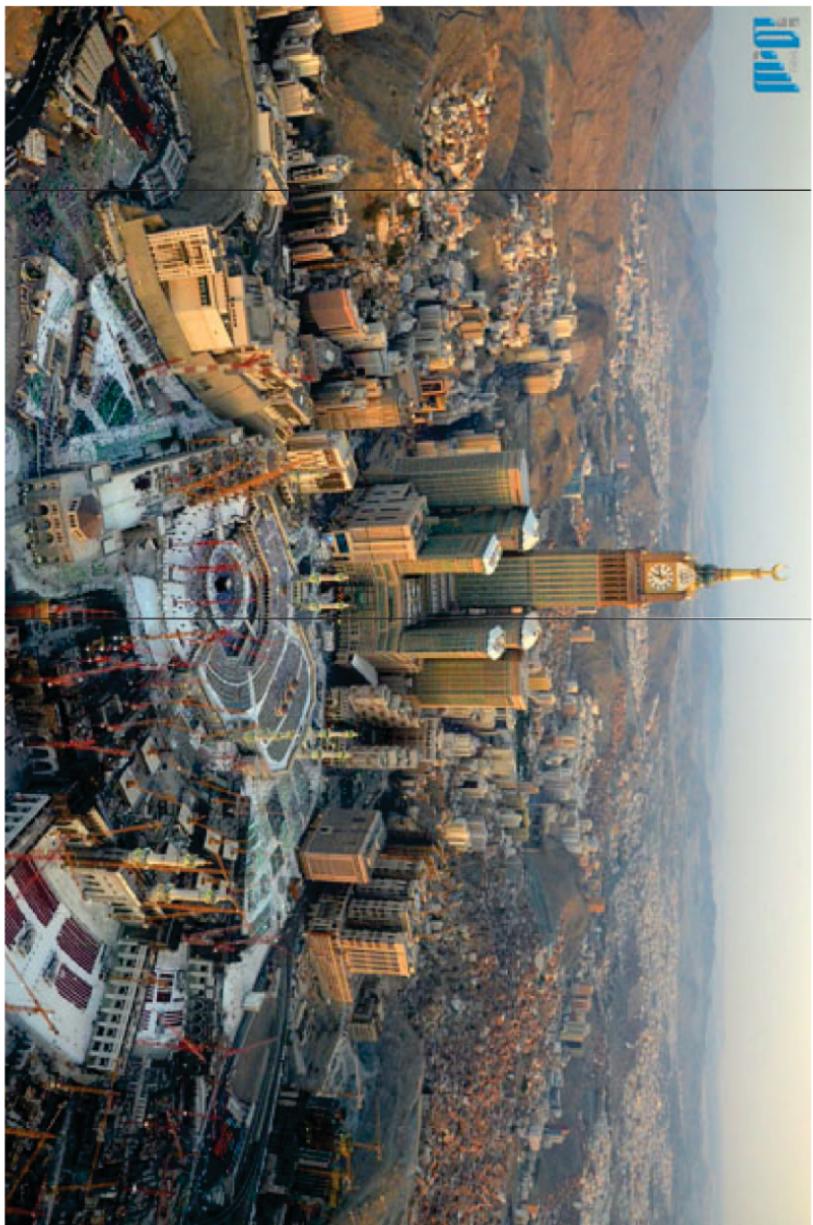
- ۱۔ فرش باتی اعمال نہ کریں۔
- ۲۔ آزادی نہ لیں (یعنی عمرہ یا حج میں کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا ہے)۔
- ۳۔ بحث و مباحثہ اور جھگڑا نہ کریں۔
- ۴۔ شکار نہ کریں۔
- ۵۔ لٹائی نہ کریں۔
- ۶۔ بہتری کی تیاری کریں اور اللہ سے تقویٰ / رحماظت کریں۔
- ۷۔ احساسات / جذبات عقلی اعمال کا اللہ کیلئے جھکاؤ رکھیں۔

يَقَوْمًا دُخْلُوا
الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ
الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ
وَلَا تَرْتَدُ وَاعْلَمْ أَدْبَارَكُمْ
فَتَنْقِلُبُوا حَسِيرِينَ ﴿٢١﴾

۲۱۔ (مویٰ نے کہا) اے میری قوم
مقدس زمین میں داخل ہو جاؤ
جو اللہ نے تمہارے لئے لکھا ہے،
اور تم اپنی پیٹھوں پر پیچھے نہ ہٹو
پس تم خسارے والے ہو کر پلٹو گے۔

وَهُوَ الَّذِي كَفَ أَيْدِيهِمْ عَنْكُمْ^{۲۳}
وَأَيْدِيْكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ
مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرْكُمْ عَلَيْهِمْ
وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا^{۲۴}

۲۳۔ اور وہی ذات ہے جس نے تمہارے بارے
میں ان کے ہاتھوں کو مدد و کر دیا
اور ان کے بارے میں تمہارے ہاتھوں کو
مکہ کے بطن راندہ مدد و کر دیا
اس کے بعد سے اُس نے تمہیں کامیاب کیا
اُن کے اوپر۔ اور اللہ بصارت رکھتا ہے
اسکے ساتھ جو تم کرتے ہو۔



عمرہ اور حج کی نیت جب عمرہ یا حج کے لئے احرام پہننا جاتا ہے۔

عمرہ کی نیت

اللَّهُمَّ إِنِّي أَرِيدُ الْعُمْرَةَ
فَقَبِيلْهَا لِي وَتَقْبِيلَهَا مِنِّي طَ
وَأَعِنْتُ عَلَيْهَا وَبَارِكْ لِي فِيهَا
نَوَّيْتُ الْعُمْرَةَ وَاحْرَمْتُ بِهَا
لِلَّهِ تَعَالَى

عمرہ کی نیت

اے اللہ میں نے ارادہ کیا عمرہ کا
اس کو میرے لئے آسان کر دے
اور قبول کر لے مجھ سے۔
اور اس کے (ادا کرنے میں) میری مدد فرماء
اور اس کو میرے لئے با برکت فرماء۔
نیت کی میں نے عمرہ کی
اور اللہ تعالیٰ کے لئے میں نے اس
کے ساتھ احرام باندھا۔
(پھر سجدہ کریں اور تین بار حجۃ روتیں ہیں ہے /
حقارت ہے کبیں)۔
اور پھر عائشہ مسجد میں دونل پڑھیں۔



التَّوْرَةُ ٩

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ بِجُنُسٍ
فَلَا يَقِرُّوْا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا^{۲۸}
وَإِنْ خَفْتُمْ عَيْلَةً
فَسَوْفَ يُغْنِيَكُمُ اللَّهُ
مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ
إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ^{۲۸}

یوسف ۱۲

۱۰۶۔ اور ان کی اکثریت اللہ کے ساتھ ایمان نہیں لاتی
سوائے وہ سب شرک کرنے والے ہیں۔

يُوسُفَ ۱۲

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ
إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ^{۲۶}

تلبیہ مسجد حرام میں حاضری کو کہتے ہیں۔ تلاوت کریں یہاں تک کہ
مسجد حرام کے دروازے تک پہنچ جائیں۔

تلبیہ رحاضری

میں حاضر ہوں، یا اللہ میں حاضر ہوں،
میں حاضر ہوں تیر کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں،
بیٹک تام تعریفیں اور عتیقیں تیرے لئے ہیں اور ملک بھی،
تیر کوئی شریک نہیں۔

تلبیہ

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ
لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ۖ
إِنَّ الْحَمْدَ وَالْعِظَمَةَ
لَكَ وَالْمُلْكَ ۖ
لَا شَرِيكَ لَكَ ۖ

حرمت میں راحram پہنچ کے بعد کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا ہے۔

- ۱۔ غش بات یا عمل نہ کریں۔
- ۲۔ آزادی نہ لیں (یعنی عمرہ یا حج میں کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا ہے)۔
- ۳۔ بحث و مباحثہ اور جھگڑا نہ کریں۔
- ۴۔ شکار نہ کریں۔
- ۵۔ لڑائی نہ کریں۔
- ۶۔ بہترائی کی تیاری کریں اور اللہ سے تقویٰ حفاظت کریں۔
- ۷۔ احساسات رجذبات عقلی اعمال کا اللہ کیلئے جھکاؤ رکھیں۔

۲۶۔ اور جب ہم نے ابراہیم کے لئے
گھر کی جگہ کی نشاندہی کی
یہ میرے ساتھ تو کسی کو شریک نہ کر،
اور میرے گھر کی طہارت کر
طواوف کرنے والوں کے لئے
اور قیام کرنے والوں کے لئے
اور رکوع، سجود کرنے والوں کے لئے۔

وَإِذْبَوَّا نَا لِابْرَهِيمَ
مَكَانَ الْبَيْتِ
أَنْ لَا شُرُفٌ بِي شَيْغًا
وَطَهْرَبَيْتَى لِلَّطَّافِينَ
وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكُعُ السُّجُودُ^(۲۶)

۲۷۔ اور تو لوگوں میں حج کے ساتھ اعلان کر
وہ تیرے پاس پیروں پر آئیں اور ہر جھکاؤ پر
(یعنی جذبات، احساسات، عقل
اور عملی طور پر مائل ہوتے ہوئے)
وہ ہر دُور کے پہاڑی راستوں سے آئیں گے۔

وَأَذْنُ فِي النَّاسِ بِالْحَجَّ
يَأْتُوكَ رَجَالًا
وَعَلَى كُلِّ ضَامِيرٍ
يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَيْحٍ عَمِيقٍ^(۲۷)



AP

حج رعرے کے سفر پر روگی سواری پر سوار ہونے کی دعا۔

چڑھنے سے پہلے

الْخَرْفٌ ۲۳

۱۳۔۔ پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے
اس کو مُخْرِکیا اور ہم اس کو جوڑنے والے نہیں تھے۔

الْخَرْفٌ ۴۳

سُبْحَنَ اللَّهُمَّ
سَلَّمَنَا هُدًى
وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۚ ۱۳

۱۳۔ اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف
ضرور لوٹنے والے ہیں۔

وَإِذَا أَلِيَ رَبِّنَا الْمُنْقَلِبُونَ ۱۴

دوران سفر

صودا ۱۱

هُدًى ۱۱

۲۹۔۔ اس کا چلتا اور خبیر نا اللہ کے نام کے
ساتھ ہے۔ بیشک میرا رب ضرور
بخشنش کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۲۹۔۔ إِنَّ رَبِّنِي لِغَفُورٌ رَّحِيمٌ

الموتون ۲۳

الْمُؤْمِنُونَ ۲۳

۲۹۔ اور کہ میرے رب مجھے نازل کر رأتار
مبارک نازل ہونے اُرتانے کی جگہ پر
اور تو بہترین نازل کرنے والا،
أُتارنے والا ہے۔

۲۹۔۔ وَقُلْ رَبِّ آنِزِلْنِي مُنْزَلًا قَبْرِكَ
وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزَلِينَ

۱۸۔ اور ہم نے بنادیا اُن کے درمیان اور بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت کی، بستیاں جو ظاہر ہیں (مکہ، منی، عرفات، مزدلفہ اور مدینہ) اور ہم نے اُس میں سیر کرنا رجانا سفر کرنا مقرر کر دیا۔ سیر کرو رجاؤ سفر کرو اُن میں رات اور دن اُمن والے۔

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي
بَرَّنَا فِيهَا قُرْبَى ظَاهِرَةً
وَقَدْ رَنَّا فِيهَا السَّيرَ
سَيْرٌ وَافِيهَا لَيَالٍ وَأَيَّامًا إِمْبَارِ

(۱۸)

۱۲۔ بے شک میں (یعنی اللہ) ہی تیرارب ہوں، پس اپنے جوتے اُتار دے بے شک ٹوٹھوں والی مقدس وادی کے ساتھ ہے۔

إِنِّي أَنَارَكُكَ فَأَخْلَمُ نَعْلَيْكَ
إِنَّكَ بِالْوَادِ
الْمُقْدَسِ طَوَّى

(۱۹)

وَأَنَا أَخْتَرُكَ
فَاسْتَقِعْ لِمَا يُؤْخِي

(۲۰)

۱۳۔ اور میں نے تجھے بہتر کیا پس تو غور سے سن واسطے جو وحی کی جاتی ہے۔

۱۴۔ بے شک میں اللہ ہوں سوائے میرے کوئی اللہ نہیں ہے پس میری نوکری رہندگی کر، اور میرے ذکر ریاد ہانی کے لئے صلوٰۃ رہماز قائم کر۔

إِنِّي أَنَا اللَّهُ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُنِي^{۱۴}
وَأَقِمُ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي

وَإِذْ قُنَا الْحُلُوَاهِنَّا الْقَرِيَّةَ
فَكُلُوَامْهَا حَيْثُ شَئْتُمْ رَغْدًا
وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
وَقُولُوا حَظَّةٌ تَعْزِيزٌ لِكُمْ خَطِيلَكُمْ
وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ

۵۸۔ اور جب ہم نے کہا دا خل ہو جاؤ اس بستی میں
پھر اس میں سے کھاؤ
جهال کہیں سے تم چاہو آرام سے
اور دروازے سے داخل ہو جاؤ
سجدہ کرتے ہوئے،
اور کبوطہ رتو ہیں ہے رحمارت ہے
ہم تمہارے لئے تمہاری خطاؤں کو بخش
دیں گے، اور ہم عنقریب احسان کرنے
والوں کو اور زیادہ دیں گے۔

تلبیہ راضی

میں حاضر ہوں، یا اللہ میں حاضر ہوں،
میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں،
بیشک تمام تعریفیں اور تعیین تیرے لئے ہیں اور ملک بھی،
تیرا کوئی شریک نہیں۔

تلبیہ

لَبَّيْكَ أَللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ط
لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ط
إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ
لَكَ وَالْمُلْكَ ط
لَا شَرِيكَ لَكَ ط

اہم نکتہ

جب مسجد حرام کے دروازے سے داخل ہوں یہاں تک کہ کعبہ نظر آنے لگے اور پھر بحمدے میں
جاتے ہوئے تین بار حلطہ رتو ہیں ہے رحمارت ہے کہیں۔



وَلَقَدْ أتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمُثَانِي۝ ۸۷۔ اور تحقیق ہم نے تجھے دھرائے ہوئے سے سات دینے اور عظیم القرآن پڑھائی۔
وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ^(۸۷)

جرہ سود جو کعبہ کا مشرتی کونہ ہے جہاں سے طواف شروع ہوتا ہے یہاں سے دعا کی تلاوت شروع کریں۔

۱۲۷۔ اور جب ابراہیم اور اسماعیل نے گھر (بیت اللہ) سے قواعد بلند کئے۔
(تو کہا) اے ہمارے رب ہم دونوں سے قبول کر لے۔
بے شک تو سنے والا، جانے والا ہے۔

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ
مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ^ط
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ^(۱۲۷)

۱۲۸۔ اے ہمارے رب ہم دونوں کو اپنا مسلم رستاییم خم کرنے والے بنالے اور ہماری ذریت میں سے ایک گروہ کو اپنا مسلم رستاییم خم کرنے والے بنالے۔ اور ہمیں ہماری گوششی کی جگہیں دکھادے (یعنی حج کے مناسک منا، عرفات، مزدلفہ) اور تو ہمارے اوپر لوٹ بے شک تو توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

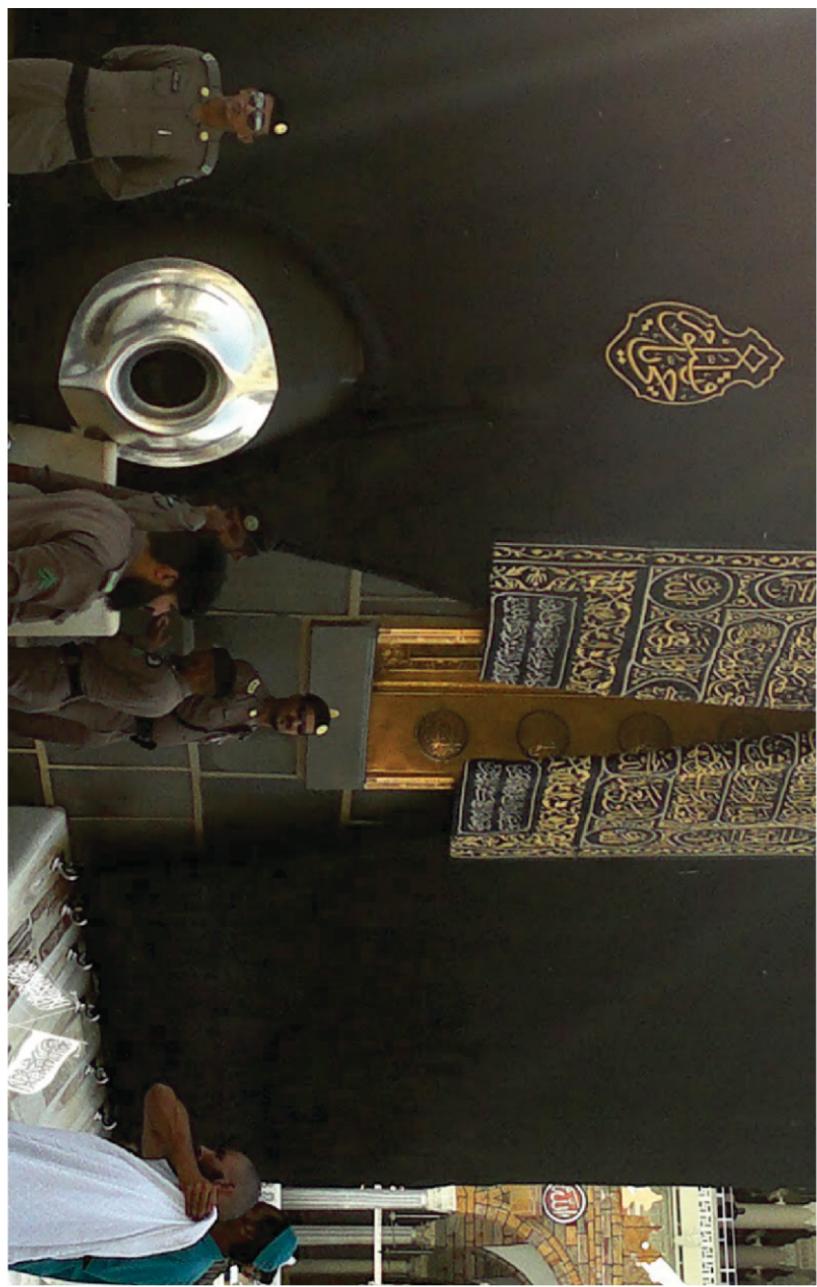
رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ
وَمَنْ ذُرَّيْتَنَا أَمَّةً مُّسْلِمَةً لَكَ ص
وَأَرِنَا مَنَا سَكَنَّا وَتَبَعَّدْ عَلَيْنَا ه
إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ^(۱۲۸)

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ
رَسُولًا مِّنْهُمْ
يَتَلَوَّ عَلَيْهِمْ أَيْتَكَ
وَيَعْلَمُهُمُ الْكِتَبَ وَالْحِكْمَةَ
وَيُزَكِّيْهِمْ
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

۱۲۹۔ اے ہمارے رب ان ہی میں رسول
ان ہی میں سے مبعوث مرمر کر دے
جو ان پر تیری آیات کی تلاوت کرے
اور انہیں کتاب اور حکمت روانائی کا علم دے
اور وہ ان کو زکوٰۃ رجواز دے۔
بے شک تو زبردست، حکمت والا ہے۔

گوشہ نشینی:

ایسی حالت جس میں ایک شخص مذہبی ذمدادار یوں کے لئے دنیا سے کٹ جاتا ہے۔
چ کیلئے گوشہ نشینی کی جگہ بھی منی، عرفات اور مزدلفہ ہیں۔



کعبے کے شہابی کو نے پر جو دعا مکالات کرنی ہے۔

ابراهیم ۱۴

ابراهیم ۱۳

۳۰۔ میرے رب مجھے صلوٰۃ رماز پر
قائم رہنے والا بنا دے۔
اور میری ذریت سے
ہمارے رب تو ہماری دعا قبول کر لے۔

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمًا الصَّلَاةَ
وَمَنْ ذَرَّ يَتِيَّ
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءَ^{۴۰}

۳۱۔ اے ہمارے رب میری بخشش کر دے
اور میرے والدین کی اور مومنوں کی
اُس دن جب حساب کا دن قائم ہو۔

رَبَّنَا أَغْفِرْ لِي
وَلِوَالدَّيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ
يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ^{۴۱}

الشعراء ۲۶

الشعراء ۲۶

الذِّي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِيْنِ^{۷۸}
۷۸۔ وہی ذات ہے جس نے مجھے تخلیق کیا
پس وہی مجھے ہدایت دیتا ہے۔
وَالَّذِي هُوَ يُطِعِّمُنِي وَيُسْقِيْنِ^{۷۹}
۷۹۔ اور وہ ہی ذات ہے مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

۸۰۔ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں
پس وہ مجھے شفا دیتا ہے۔

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يُشْفِيْنِ^{۸۰}

کعبے کے غربی کونے پر جو دعا تلاوت کرنی ہے۔

الشَّعَرَاءُ ۲۶

الْشَّعَرَاءُ ۲۶

۸۱۔ اور وہ ہی ہے جو مجھے موت دینا ہے،
پھر وہ مجھے زندہ کرے گا۔

وَاللَّذِي يُمْكِنُنِي ثُمَّ يُحْيِنِي ۝

۸۲۔ اور وہ ہی ہے جس سے مجھے امید ہے،

یہ کہ وہ فصلے کے دن
میری خطاؤں کی بخشش کرے گا۔

أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِئَاتِي يَوْمَ الدِّينِ ۝

وَاللَّذِي أَطْمَعُ

۸۳۔ میرے رب میرے لئے حکم عطا کر
اور مجھے صحیح کرنے والوں کے ساتھ شامل کر۔

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا
وَأَحْقِنِي بِالصَّالِحِينَ ۝

۸۴۔ اور میرے لئے زبان کو
دوسروں کے لئے سچا بنادے۔
(یعنی قرآنی عربی زبان کی روح کا ترجمہ
اور وضاحت)

وَاجْعَلْ لِي لِسانَ صَدِيقٍ
فِي الْآخِرِينَ ۝

۸۵۔ اور مجھے نعمتوں والی جنت ربان
کاوارثوں سے بنادے۔



کعبے کے جنوبی کونے پر وجود عالملاوت کرنی ہے۔

آل عمران ۳

آل عمران ۳

۸- اے ہمارے رب
ہمارے دلوں کو ٹیکھانہ کر دے
بعد جب تو نے ہمیں ہدایت دی
اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر۔
بیشک تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا الَّذِي نَعْلَمُ
قُلْوَبَنَا بَعْدَ إِذْهَدْنَا
وَهُنْ أَنَّا مِنْ نَّاسٍ
إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَابُ[﴾]

۹- اے ہمارے رب بیشک تو لوگوں کو
جمع کرنے والا ہے
اس دن کیلئے جس میں شک نہیں ہے۔
بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ
لِيَوْمٍ لَّارَبِّ فِيهِ
إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْلُفُ الْمِيعَادَ[﴾]

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ
رَبَّنَا أَتَنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً
وَقَنَا عَذَابَ النَّارِ^(٢٠)

۲۰۱۔ اور ان میں سے جو کہتا ہے
اے ہمارے رب ہمیں اس دنیا میں اچھادے
اور آخرت میں اچھادے
اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچائے۔

اہم نکات

سات طواف پورے کرنے کے بعد مقام ابراہیم کے پیچھے کھڑے ہوں اور دو نفل ادا کریں۔
پھر صفا اور مرودہ میں سجی کریں اور اس دوران مسلسل دعائیں تلاوت کریں۔

فِيهِ آیتٌ بَيْنَتْ مَقَامَ ابْرَاهِیْمَ^{۷۹}
وَمَنْ دَخَلَهُ کَانَ اُمَّنَاً
وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجْمُ الْبَيْتِ
مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا
وَمَنْ كَفَرَ
فَلَأَللَّهِ الْغَنِيُّ عَنِ الْعَالَمِينَ^{۹۷}

القرة ۲

۱۲۵۔ اور جب ہم نے لوگوں کے لئے
گھر کو ثواب کی جگہ اور امن والا بنا لیا۔
اور مقام ابراہیم سے صلوٰۃ رماز کی جگہ لے لو۔
اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کی طرف عہد لیا
یہ کہ تم دونوں میرے گھر کو پاک کرو
طواف کرنے والوں کے لئے
اور اعتکاف کرنے والوں کے لئے
اور رکوع، یجود کرنے والوں کے لئے۔

البقرة ۲

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ
مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمْنًا^(۲۰)
وَاتَّخِذْنَا مِنْ مَقَامِ ابْرَاهِیْمَ مَصَلَّی
وَعَهَدْنَا إِلَی ابْرَاهِیْمَ وَإِسْمَاعِیْلَ
أَنْ طَهَرَ أَبَیَتَ لِلظَّارِفِینَ
وَالْعَکِفِینَ وَالرُّكُّعَ السُّجُودَ^{۹۸}

الفرقان ۲۵

۷۸۔ اور وہ لوگ جو کہتے ہیں
ہمارے رب ہماری ازوٰج
اور ہماری ذریت میں سے
ہمارے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر
اور ہمیں متقویوں کے لئے امام بنادے۔

الفرقان ۲۰

وَالَّذِینَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا
مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيْتَنَا
قُرَّةً أَعْيُنَ^(۷۴)
وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا



وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ۝ ۳۵۔ اور ان کی صلوٰۃ رہنمائی گھر کے نزدیک نہیں ہے
سوائے اس کے کہ سیٹی بجانا اور تالیاں بجانا۔
پس عذاب چکوسا تھے جو تم کفر کرتے ہو۔

إِلَّا مُكَاءٌ وَّ تَصْدِيرَةٌ۝
فَذُوقُوا الْعَذَابَ۝
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ۝ ۳۵

۱۵۸۔ بے شک صفا اور مرودہ اللہ کے شعائر رشour کرنے میں سے ہیں پس جو کوئی گھر کا حج یا عمرہ کرے اس پر گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے۔
اور جو کوئی خیر کار رضا کار ہو پس بے شک اللہ شکر کرنے والا، جانے والا ہے۔

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ۝ ۱۵۸۔
فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ أَعْتَمَرَ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَظْوَفَ بِهِمَا۝
وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا۝
فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلَيْهِمُ۝ ۱۵۸

۳۷۔ اے ہمارے رب بے شک میں نے اپنی ذریت سے ٹھہرایا ایسی وادی کے ساتھ جو غیر زرعی ہے تیرے محترم گھر کے پاس، اے ہمارے رب تاکہ یہ صلوٰۃ رہنمائی قائم کریں۔ پس لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف خواہش کرنیوالا بنا دے اور ان کو پھلوں سے رزق دے تاکہ وہ شکر کریں۔

رَبَّنَا لِنِعْمَةِ أَسْكَنْتُ
مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ
عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمٍ۝
رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ۝
فَاجْعَلْ أَفِيدَةً مِنَ النَّاسِ
تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنَ الشَّرَبَتِ۝
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ۝ ۳۷



حضرت عیسیٰ کی پیدائش کے وقت حضرت مریمؑ کی کیفیت

مریم ۱۹

مریم ۱۹

۲۲۔ پس اُس (مریمؑ) نے اس کو اٹھایا
اور اس کے ساتھ ایک دور مقام پر چلی گئی۔

فَهَمَّلَتُهُ
فَانْتَدَّتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ^(۲۲)

۲۳۔ پس (پیدائش کا) درد اس کو ایک کھجور کے
درخت کے تنے تک لے آیا۔
اس نے کہا اے کاش کر میں
اس سے قبل ہی مر گئی ہوتی۔
اور بھولی ہوئی ہو گئی ہوتی۔

فَأَجَاءَهَا الْخَاصُ
إِلَى جِذْعِ الْخَلْلَةِ
قَالَتْ يَلِيَّتِنِي مِثْ قَبْلَ هَذَا
وَكُنْتُ نَسِيًّا فَنِسِيًّا ^(۲۳)

۲۴۔ اور اُس (یعنی روح) نے
اسے اس کے نیچے سے پکارا۔
کہ ٹو غزدہ نہ ہو۔
تحقیق تیرے رب نے
تیرے نیچے رما تھت سریا رگز رسربنا دیا۔

فَنَادَهَا مِنْ تَحْتِهَا
الْأَكْتَحِرِينُ
قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيرًا ^(۲۴)

وَهُزِّيَ إِلَيْكَ بِجُذُعِ الْخَلَةِ
شَقِّطْ عَلَيْكَ رُطْبَا جَنِيَّاً ۚ

۲۵۔ اور کھجور کے درخت کے تنے کو پکڑ
کر اپنی طرف ہلا۔
تجھ پتازہ پکی ہوئی کھجوریں گریں گی۔

۲۶۔ پس کھا، (یعنی کپی ہوئی کھجوریں) اور پی،
(یعنی چشے سے) اور اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کر
اور پھر اگر تو کسی بھی بشرط کو دیکھے
پس تو کہہ کہ میں روزہ رحمن
کے لئے پابند کرتی ہوں۔
پس آج میں کسی انسان سے
ہرگز بات چیت نہیں کروں گی۔

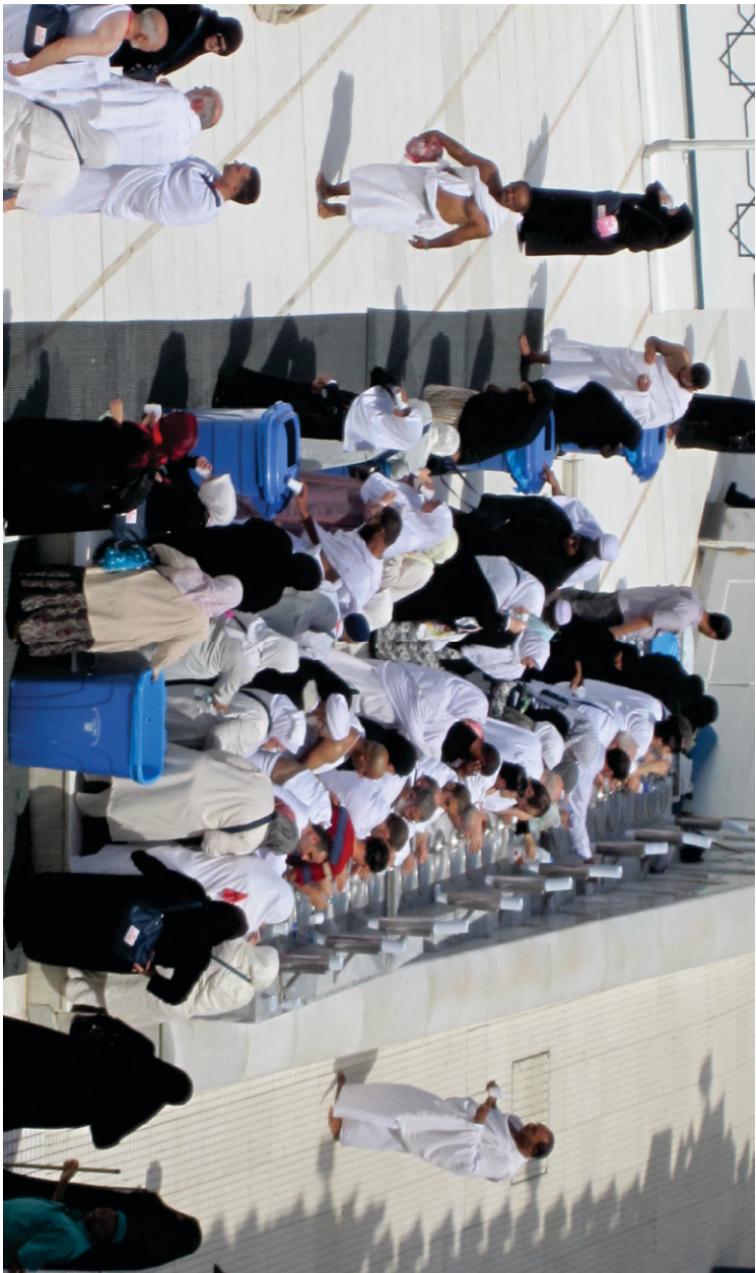
فَكُلُّ وَاشْرَبُ وَقَرِّي عَيْنًا ۖ
فَإِنَّا تَرَيْنَ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا لَا
فَقُولَى إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا ۖ
فَلَنْ أُكِلَّ الْيَوْمَ إِنْسِيَّا ۖ

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجَرِ
وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
كَمَنَ أَمْنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَجَهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
لَا يَسْوَنَ عِنْدَ اللَّهِ
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۚ

- ۱۹۔ کیا تم نے بنا رکھا ہے حاجیوں کا پانی پلانا اور مسجد حرام کی عمارت کا بنانا اُس جیسا ہو سکتا ہے جو کوئی ایمان لائے اللہ اور آخرت کے دن کے ساتھ اور اللہ کے راستے میں جہاد، جدوجہد کرے۔ اللہ کے نزدیک وہ بر اینہیں ہیں۔ اور اللہ ظالم قوم کی ہدایت نہیں کرتا۔

- ۲۰۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور بھرت کرتے ہیں اور اللہ کے راستے میں راپنے مال اور اپنے نفسوں کے ساتھ جہاد، جدوجہد کرتے ہیں اللہ کے نزدیک ان کا زیادہ بڑا درجہ ہے اور وہی لوگ ہیں جو کامیاب ہیں۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَا حَرُوفًا وَجَهَدُوا
فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِآمْوَالِهِمْ وَآنفُسِهِمْ لَا
أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ
وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۚ



وَاتَّمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةِ لِلَّهِ
فَإِنْ أُخْصِرْتُمْ
فَمَا أُسْتِيَرَ مِنَ الْهَدْرِ
وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ
حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْرُ مَحْلَهُ
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ فَرِيَضَ
أَوْ يَهُ أَذْى مِنْ لَأْسِهِ
فَقِدْ يَهُ مِنْ صِيَامٍ
أَوْ صَدَقَةً أَوْ نُسُكًا

۱۹۷۔ اور اللہ کے لئے حج اور عمرہ پورا کرو،
پس اگر تم گھر جاؤ تو جو تمہیں آسانی ہو
ہدیہ تخفہ سے دو (یعنی مویشیوں میں سے)
اور اپنے سر نہ منڈ واؤ جب تک کہ ہدیہ
اپنے (حلاں ہونے کی جگہ) تک نہ پہنچ جائے،
لیکن تم میں سے جو کوئی مریض ہو،
یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو،
تو پھر تم روزے سے یا صدقے سے
پا گوشہ نشینی سے فدریہ دو۔۔۔۔۔

حج قران

قرآن کے لفظی معنی ہیں دو چیزوں کو جوڑنا۔ ایسا شخص جو عمرہ اور حج کو جوڑ کر کرتا ہے۔ اس طرح کاج کرنے والے کو قرین رجوڑ نے والا کہتے ہیں اس میں قرین رجوڑ نے والا عمرہ اور حج ایک ہی احرام سے کرتا ہے۔ اس طرح کاج کرنے والے کو طواف الوداع کے بعد صفا اور مروہ نہیں کرنا ہے۔

گوشه مینی

ایسی حالات جس میں ایک شخص مذہبی ذمہ دار یوں کی وجہ سے دنیا سے کٹ جاتا ہے، علیحدگی اختیار کرتا ہے۔
حج کلئے گوشہ نشینی کی جگہیں منی، عرفات اور مزدلفہ ہیں۔

فَإِذَا أَمْنَدْتُمْ

فَمَنْ تَمَّنَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجَّ

فَهَا اسْتَيْسِرَ مِنَ الْهَدْرِيٍّ

فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجَّ

وَسَبْعَةٌ إِذَا رَجَعْتُمْ

تِلْكَ عَشَرَةً كَامِلَةً

ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ

حَاضِرٍ الْمُسْجِدِ الْحَرَامُ

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوْا

أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

جِمْع

تَمْثِيْعُ کے معنی ہیں سہولت سے فائدہ اٹھانا۔

اس طرح کا حج کرنے والا عمرہ کے بعد احرام اتار دیتا ہے اور حج کے لئے

دوبارہ احرام باندھتا ہے۔ اس طرح کا حج کرنے والے کو مُمْتَنی / فائدہ اٹھانے والا کہتے ہیں۔

اس طرح کا حج کرنے والے کو طواف الوداع کے بعد صفا اور مروہ کرنا ہے۔

۱۹۶۔ پس اگر تم امن میں ہو تو
جو کوئی عمرہ سے حج کی طرف منتظر ہو (فائدہ اٹھائے)
پس جو کچھ میسر آئے ہدیہ دے
پس وہ نہ پائے وہ تین دن کے روزے
حج میں رکھے اور سات (روزے) جب تم الوٹو
یہ دس روزے پورے ہوئے۔
وہ اُس کے لئے ہے جن کے اہل
مسجد حرام میں حاضر نہ ہوں۔
اور اللہ سے تقویٰ رحمات کرو
اور جان لو کہ اللہ شدید تعاقب کرنے والا ہے۔



لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
أَنْ تَدْعُوا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ
فَإِذَا أَفْضَلْتُمْ مِّنْ عَرَفْتِ
فَادْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمُشْعَرِ الْحَرَامِ
وَإِذَا كُرْرُوكَمَا هَدَ لَكُمْ
وَلَمْ يَكُنْ مِّنْ قَبْلِهِ لَمَنِ الظَّالِمُونَ^(۱۹۸)

۱۹۸۔ تم پر ہرگز کوئی خلاف ورزی نہیں ہے
یہ کہ تم اپنے رب سے فضل تلاش کرو۔
پس جب تم عرفات رجاء پہچانے سے
اوپر تک پھر کر بہہ نکلو پس مشعر الحرام رحمت
والی شعور کی جگہ کے نزدیک اللہ کو یاد کرو
اور ایسے یاد کرو جیسا اس نے تمہیں ہدایت کی
اور تم اس سے قبل ضرور گرا ہوں میں سے تھے۔

۱۹۹۔ پھر بہہ نکلو جہاں کہیں سے انسان بہہ نکلیں
اور اللہ سے بخشش چاہو
بیشک اللہ بخشش کرنے والا، حرم کرنے والا ہے۔

عرفات رجاء پہچان:

۱۔ ایک شخص کسی کو جانتا ہو لیکن اس سے قربت نہ ہو۔
ایک حالت جس میں کوئی ذاتی معلومات کی وجہ سے کسی کو جانتا ہے۔

۲۔ مشعر الحرام: حرمت والی شعور کی جگہ۔

۳۔ مزدلفہ: وہ جگہ جہاں رات قریب آتی ہو۔

مگئے کامشرق: جہاں حج کے ارکان ادا کئے جاتے ہیں۔

اس رات میں جمرات رکنکریاں رچھوٹے پھر اٹھاتے ہوئے رخودا پنے بنائے ہوئے
بتوں کے بارے میں باشур ہوں تاکہ آپ اس سوچ کے ساتھ ایک یا تین جمرات
پر چھینکیں کہ آپ اپنے خود کے بنائے ہوئے بتوں پر چھینک رہے ہیں۔

ذلِكَ قَوْمٌ يُعَظِّمُ حُرُمَتَ اللَّهِ
 فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ
 وَأَحْلَتْ لَهُ الْأَنْعَامُ
 إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ
 فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ
 وَاجْتَنِبُوا قُولَ الرِّزْوِرِ ۝

۳۰۔ وہ ہے، اور اللہ کی حرمت رپا بندیوں کی
 جو کوئی عظمت کرتا ہے پس وہ اُسکے لئے
 اُسکے رب کے نزدیک بہتر ہے۔
 اور مویشی تمہارے لئے حلال کرنے گئے
 سوائے جو تمہارے اوپر تلاوت کرنے گئے۔
 پس (اپنے بنائے ہوئے) بتوں کی
 گندگی سے اجتناب کرو
 اور جھوٹ قول رکھے ہوئے سے اجتناب کرو۔

مشعر الحرام شعور کی محترم جگہ

- ۱۔ منی تمنا اور خواہش کی جگہ
- ۲۔ مزدلفہ رات قریب آنے کی جگہ
- ۳۔ عرفات جان پہچان کی جگہ

تینوں بحراں بتوں کی علامتیں ہیں
 لات۔ کاش
 منات۔ منت رخواہش کرنا
 عزّی۔ عزت اور مختلف ذہنوں کے بُت
 وغیرہ وغیرہ۔

۱۹۔ پس کیا تم نے دیکھا اللہ (کاش)
اور العزی (عت) کو؟

۲۰۔ اور دوسروں میں سے تیری ممنوعہ (منت) کو؟

۱۹) أَفَرَأَيْتُمُ اللَّهَ وَالْعَزِيزَ

۲۰) وَمَنْوَةَ الْقَالِثَةِ الْخُرَىٰ

۳۵۔ اور جب ابراہیم نے کہا
میرے رب اس شہر کو امن والا بنا دے
اور مجھ کو اور میرے بیٹوں کو اجنبی کر دے
یہ کہ ہم صنوں کی نوکری کریں۔

۳۵) وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ
رَبِّي أَجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ أَمِنًا
وَاجْنَبِي وَبَنِيَ
أَنْ تَعْبُدُ الْأَصْنَامَ

۲۳۔ اور انہوں نے کہا: تم نہیں چھوڑو
اپنے الا ہوں (خداؤں) کو
اور تم نہیں چھوڑو وکھا (محبت) کو
اور نہیں چھوڑو سُوغا (وقت) کو
اور نہیں چھوڑو یکوٹ (مد) کرنے والے کو
اور نہیں چھوڑو بیویق (رکاوٹ) ڈالنے والے کو
اور نہیں چھوڑو نسراً (گدھ) کو۔

۳۳) وَقَالُوا لَاتَّدِرْ رَنَّ الْهَتَّكُ
وَلَاتَّدِرْ رَنَّ وَدَّا وَلَاسُوَاعَالَّ
وَلَكِيغُوتَ وَيَعْوَقَ وَنَسَارَا

وہ کون سے الہ (باطل معبود) ہیں جن سے ہمیں خبردار رہنا ہے؟

ہوشیار!

جھوٹے خداوتوں کے نام جو اللہ کے ساتھ شریک کئے جاتے ہیں۔

اردو	عربی	سورہ آیت نمبر
محبت	وَدَا	نوح ۱:۷۱
کاش	الْحَمْ	النجم ۱۹:۵۳
منت	مَنْوَةٌ	النجم ۲۰:۵۳
عزت	الْعَزِيزُ	النجم ۲۰:۵۳
خواہش	هَوْيٰ	الفرقان ۲۳:۲۵
مدھچاہنا	يَعْوَثُ	نوح ۱:۷۱
رکاوٹ ڈالنا	يَعْوِقُ	نوح ۱:۷۱
گدھ	سَارًا	نوح ۱:۷۱
وقت رکھڑی	سُوَاًعًا	نوح ۱:۷۱
شہر	بَعْلًا	الصَّافَّةٍ ۲۷:۱۲۵
عالم فاضل	أَحْبَارٌ	التوبہ ۹:۳۱
دہشت گرد	رُهْبَانٌ	التوبہ ۹:۳۱
فرعون	فَرْعَوْنُ	الشعراء ۲۶:۲۹
عیسیٰ اور مریمؑ	عِيسَى وَمَرْيَمٌ	المائدہ ۵:۱۱۶
سورج اور چاند	شَمْسٌ وَقَمَرٌ	آل عمران ۳۱:۳۷

أَرَعَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهًا هَوَىٰ ۖ ٣٣۔ کیا تو نے دیکھا جوانپی ہوئی (خواہشات)
كَوَالَّهِ (خدا) پکڑتا ہے؟
تُو پس کیا تو اس کے اوپر وکیل ہے؟
أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۝ ۴۳

۱۲۵۔ کیا تم بُعْلًا (شوہر) کو پکارتے ہو
اور بہترین تخلیق کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہو؟

أَتَدْعُونَ بَعْلًا
وَنَدْرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۝ ۴۵

۳۱۔ انہوں نے اللہ کے علاوہ اپنے احبار عالموں کو
اور اپنے رہبان/ردہشتگروں کو
اور عیسیٰ ابن مریمؐ کو ارباب پکڑا،
اور وہ امر نہیں کئے گئے تھے
سوائے یہ کہ واحد اللہ کی نوکری کریں۔
نہیں ہے کوئی اللہ سوائے اس کے۔
وہ پاک ہے اس سے جو وہ (اس کے ساتھ)
شرک کرتے ہیں۔

إِنَّمَا يَنْهَا عَنِ الْمُحْسَنِينَ
وَرُهْبَانَهُمْ
أَرْبَابًا مِّنْ دُونِ اللَّهِ
وَالْمَسِيحَ أَبْنَ مَرِيمَ
وَمَا أُمِرُوا
إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا أَنَّهَا
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشَرِّكُونَ ۝ ۳۱

قَالَ لِئِنْ اتَّخَذْتَ رَالهَّا غَيْرِي
لَا جَعَلْنَكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ

۲۹

۲۹۔ اس (فرعون) نے کہا اگر تو نے
میرے علاوہ کسی دوسرا کو والہ پکڑا
تو میں ضرور تھے قیدیوں میں سے بنا لوں گا۔

وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ
إِنَّتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُ وَنِيمَ
وَأُمَّيَ لِلَّهِيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ
قَالَ سُبْحَنَكَ مَا يَكُونُ لِي
أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي فِي حِقَّةٍ
إِنْ كُنْتُ قَلْتَهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ
تَعْلَمَ مَا فِي نَفْسِي
وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ
إِنَّكَ أَنْتَ عَلَامُ الْغَيْوَبِ

۳۱

۱۱۶۔ اور جب اللہ نے کہا ہے عیسیٰ ابن مریم
کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے
علاوہ مجھ کو اور میری ماں کو دو والہ پکڑو۔
اُس نے کہا تو پاک ہے
میرے لئے نہیں تھا کہ میں یہ کہتا
جو ہرگز میرے لئے حق کے ساتھ نہیں تھا
اگر میں یہ کہنے والا ہوتا
پس تحقیق ٹو اس کا علم ضرور رکھتا۔
جو میرے نفس میں ہے تو علم رکھتا ہے
اور جو تیرے نفس میں ہے میں علم نہیں رکھتا۔
بے شک تو غیبوں کا علم رکھنے والا ہے۔

وَمِنْ أَيْتَهُ الْيَلْ
وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ
وَالقَمَرُ
لَا تَسْجُدُ وَاللَّهُمَّ
وَلَا لِلْقَمَرِ
وَاسْجُدْ وَإِلَهُ الْأَزْمَى خَلَقَهُنَّ
إِنْ كُنْمَ إِيمَانًا تَعْبُدُونَ

(۳۷)

۳۷۔ اور اس کی آیتوں رشتائیوں میں سے ہے
رات اور دن اور سورج اور چاند۔
تم سورج کے لئے سجدہ نہ کرو
اور نہ ہی چاند کے لئے،
اور اللہ ہی کے لئے سجدہ کرو
جس نے ان سب کو خلیق کیا،
اگر تم اسی ہی کے لئے نوکری کرتے ہو۔

رَبِّ إِنَّهُنَّ

أَضْلَلُنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ

فَمَنْ يَعْنِي فَإِنَّهُ مِنْ

وَمَنْ عَصَانِي

فَاتَّكَ عَفْوُرَ رَحِيمٌ

(۳)

الانعام ۶

۱۶۲۔ کہدے بے شک میری صلوٰۃ رہنماز
اور میری تھائیاں اور میرا جینا اور میرا منزا
اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔

الأنعام ۶

قُلْ إِنَّ صَلَاةً وَسِكِّينَ
وَحَيَّاً وَمَمَاتِي
لِلَّهِ رَبِّ الْحَلَمِينَ

(۳۳)

الآنفال ۸

فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ
وَلَكِنَّ اللَّهَ قَاتَلَهُمْ^ص
وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ
وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَى
وَلِيُبَلِّيَ الْمُؤْمِنِينَ
مِنْهُ بِلَاءً حَسَنًا
إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ^{۱۷}

الاتباع ۲۱

۷۔ پس (تو) نے ہر گز انہیں قتل نہیں کیا اور لیکن اللہ نے ان کو قتل کیا، اور تو نے نہیں رمی کی رپھینا جب تو نے رمی کی رپھینا اور لیکن اللہ نے رمی کی رپھینا۔ اوتاکہ اس سے مومنوں کی اچھی آزمائش کرے۔ بیشک اللہ سنئے والا، جانئے والا ہے۔

الآنباء ۲۱

فَجَعَلَهُمْ جُذَلًا لِلَّا يَرِيدُ اللَّهُمَّ
لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ^{۵۸}

الاتباع ۲۱

۵۸۔ پس اُس نے ان (خداؤں) کو نکلے نکلے کر دیا سوائے ان کے بڑے کے، تاکہ وہ اُس کی طرف رجوع کریں۔

آل عمران ۳

۵۳۔ اور انہوں نے تدبیر کی اور اللہ نے بھی تدبیر کی۔ اور اللہ بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔

وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ^ط
وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ^۴

لِيَشْهَدُ وَامْنَأْفِعَ لَهُمْ
 وَيَذْكُرُوا سُمَّ اللَّهِ
 فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومٍ
 عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ
 مِّنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ
 فَكُلُّوْمِنْهَا وَأَطْعُمُوا
 الْبَائِسَ الْفَقِيرَ^{۲۸}

گوشہ نشیتی

ایسی حالت جس میں ایک شخص مذہبی ذمہ دار یوں کی وجہ سے دنیا سے کٹ جاتا ہے، علیحدگی اختیار کرتا ہے۔

۲۸۔ تاکہ وہ اپنے فائدے کیلئے گواہی دیں اور معلوم دونوں میں اللہ کے نام کو یاد کریں اور پر جو رزق اُس نے انہیں سینگ والے مویشیوں سے دیا، پس کھاؤ اُس سے اور بُرے حال والے ضرورت مند کو بھی کھلاو۔

فَإِذَا أَقْضَيْتُم مَّا نَسِيكُمْ
فَأَذْكُرُوا اللَّهَ كَذَكْرِكُمْ إِبَاعَكُمْ
أَوْ أَشَدَّ ذَكْرًا
فِيمَنَ النَّاسُ مِنْ يَقُولُ
رَبَّنَا أَتَنَا فِي الدُّنْيَا
وَفَالَّهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ^{۲۰۰}

۲۰۰۔ پس جب تم گوشہ نشینی کی جگہوں سے پورا کرو
(منی، عرفات اور مزدلفہ) پس اللہ کو یاد کرو
جیسا کہ تم اپنے باپ دادا کو یاد کرتے ہو
یا اور شدت سے یاد کرو۔
پس لوگوں میں سے ہے جو کہتا ہے
اے ہمارے رب ہمیں اس دنیا میں دے
اور اُس کے لئے آخرت
میں خلاق حصد نہیں ہے۔

۲۰۱۔ اور ان میں سے جو کہتا ہے
اے ہمارے رب ہمیں اس دنیا میں اچھا دے۔
اور آخرت میں اچھا دے
اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے۔

۲۰۲۔ وہی ہیں جن کے لئے حصد ہے جو انہوں
نے کمایا اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ
رَبَّنَا أَتَنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً
وَقَنَا عَذَابَ النَّارِ^{۲۰۱}

أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا^{۲۰۲}
وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ
رَسُولُهُ الرُّعْيَا بِالْحَقِّ
لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَمْنِينَ
مُحَلِّقِينَ رَعُوسَكُمْ وَمَقْصِرِينَ
لَا تَخَافُونَ
فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا
فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتَحًا قَرِيبًا

(۲۷)

۲۷۔ تحقیق اللہ نے اپنے رسول کے خواب کو حق کے ساتھ پیچ کر دکھایا
اگر اللہ نے چاہا تو تم ضرور مسجد الحرام میں
امن کے ساتھ داخل ہو گے اپنے سرمنڈو لتے ہوئے
اور (صلوٰۃ رہنمای) قصر کرتے ہوئے،
تم خوف نہ کھاؤ۔
پس وہ جانتا ہے جو تم نبیل جانتے،
پس اس کے علاوہ اُس نے ایک قربی فتح بنائی ہے۔

۲۹۔ پھر چاہئے کہ وہ اپنے تراشنے کو پورا کریں
اور چاہئے کہ اپنی پابندیوں کو پورا کریں
اور چاہئے کہ قدیم گھر کے ساتھ طواف کریں۔

ثُمَّ لِيَقْضُوا تَقْنِهِمْ
وَلَيُؤْفَوْا نَدْرَهُمْ
وَلَيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ

(۲۹)

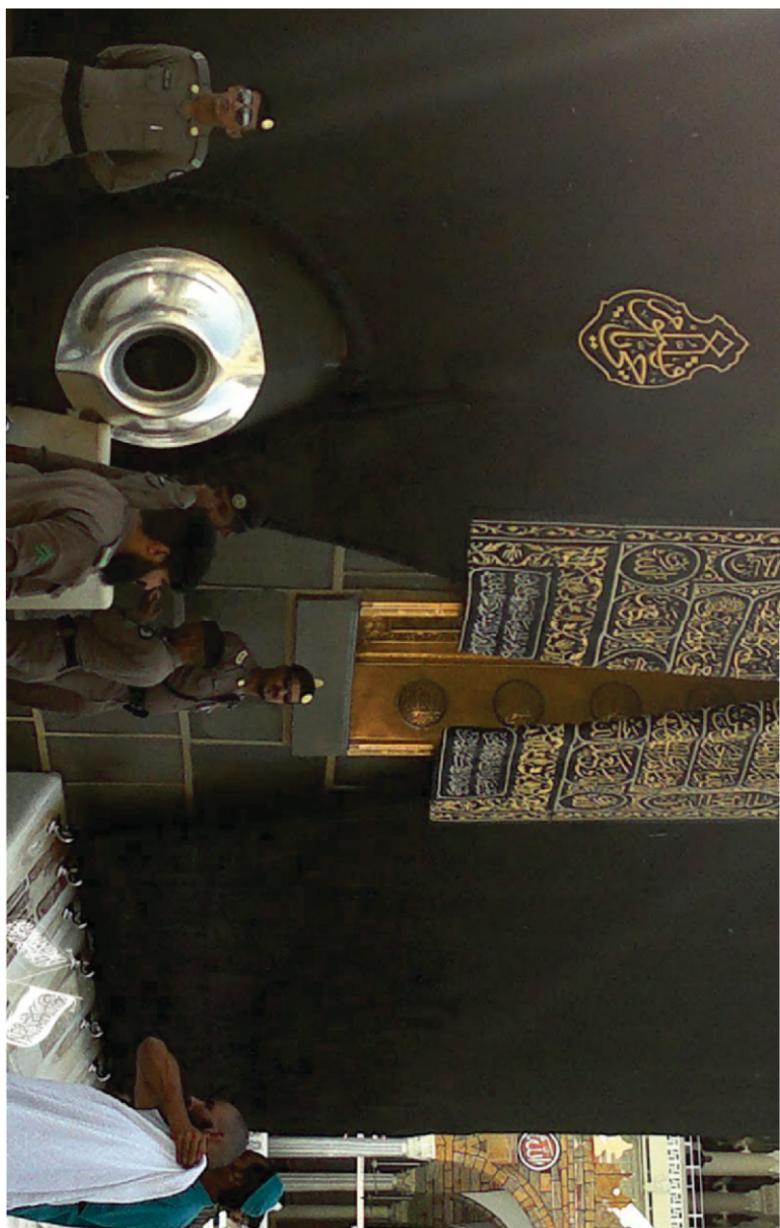
تراشنا پا بندر ہنا

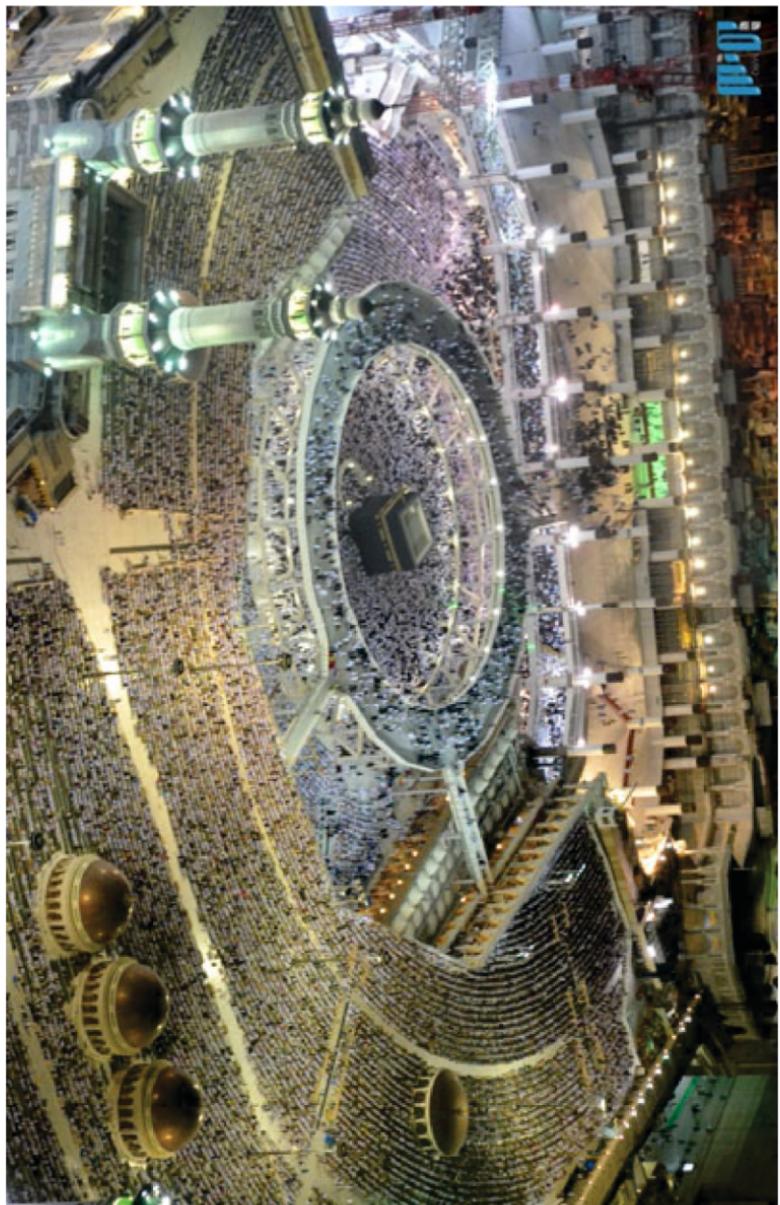
اپنی رائے رنگتہ نظر کو اللہ کی حکم آئیوں کے مطابق تبدیل کرنا
اور مرنی میں خود کے بنائے ہوئے بتوں کو توڑنے کے لئے جوری کی رکنکریاں چینکیں اس پر پابند ہنا۔

پابندی

طواف وداع کرتے وقت حلف اٹھائیں کروہ آئندہ کی زندگی میں اللہ کے لئے پابند ہیں گے۔

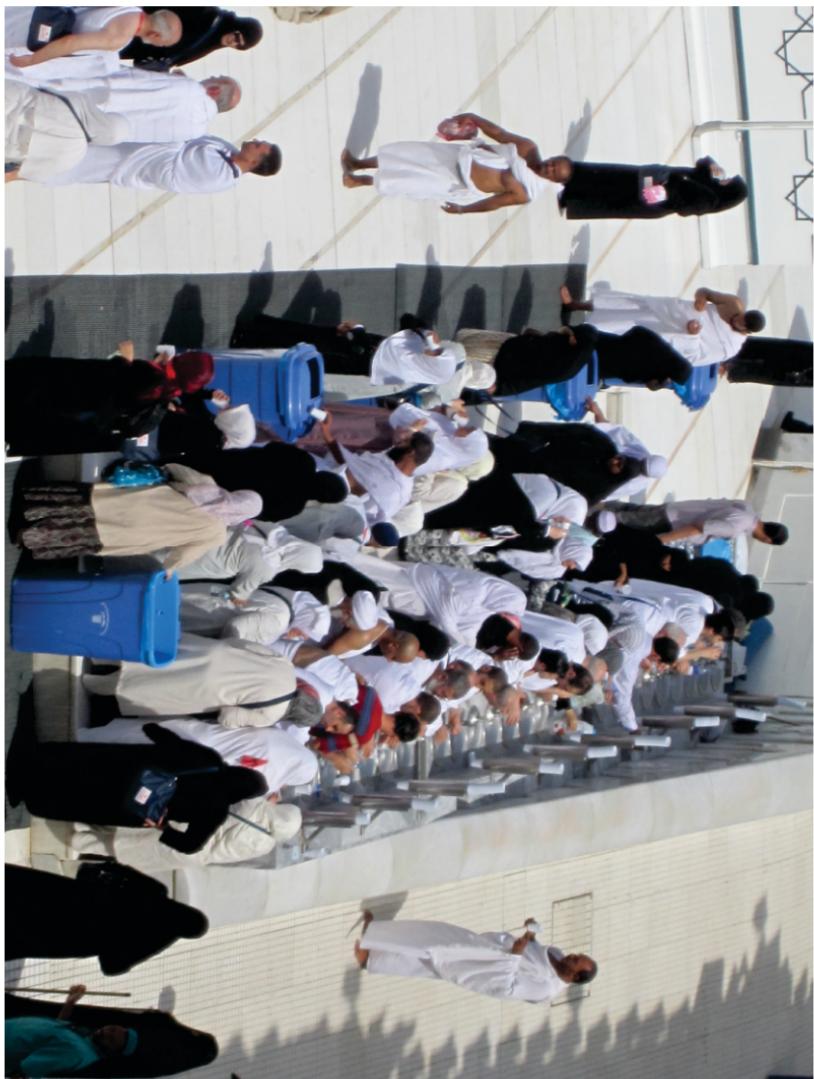










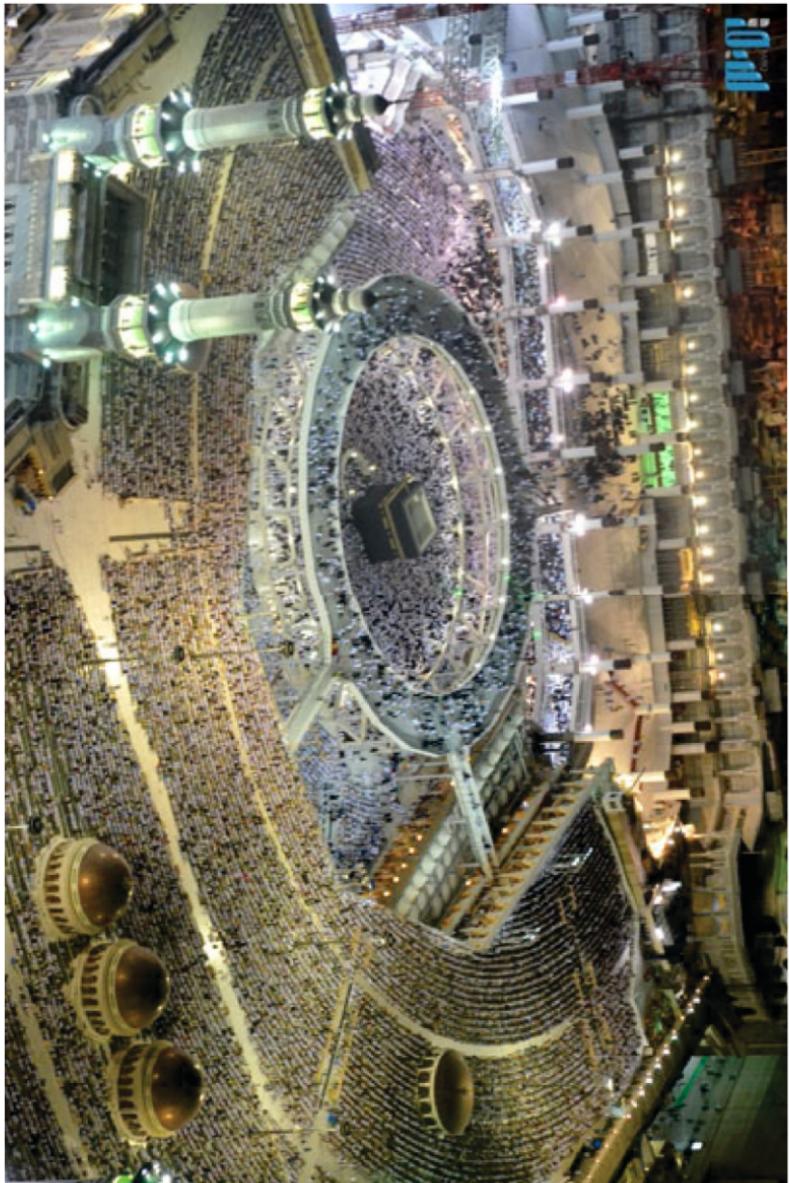


سُبْحَنَ اللَّهِ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ
 لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
 إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا
 الَّذِي بَرَكَ نَاحْوَلَهُ
 لِتُرِيكَهُ مِنْ أَيْمَانَهُ
 إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ①

- ا۔ پاک ہے وہ ذات جو اپنے بندے کے ساتھ لے گئی (یعنی روح کے ساتھ) رات میں مسجد الحرام سے مسجد القصی رود روایی مسجد کی طرف ہم نے اُس کے ماحول کو برکت کر دی تاکہ ہم اُسکو اپنی آیات / نشانیوں سے دکھائیں۔ بیشک وہ سننے والا، بصارت والا ہے۔

نوٹ

یعنی جو وقت کے حساب سے دور، تنہا اور الگ ہے۔





سوال و جواب

وَاتَّهُوا إِلَيْهِ حَجَّ وَالْعُمْرَةُ لِللهِ

فَإِنْ أَحْصَنْتُمْ فَمَا سْتَيْسِرَ مِنَ الْهَدْرِي

وَلَا تَحْلِقُوا رُؤْسَكُمْ

حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْرِيُّ حَجَّلَهُ

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ قَرِيبًا

أَوْ بَهَادِيًّا ذَرِيًّا مِنْ زَلْسَه

فَقَدْ يَهْلِكَهُ مِنْ صِيَامٍ

أَوْ صَدَقَلَّهُ أَوْ سُلَّهُ فَإِذَا آمَنْتُمْ

فَمَنْ تَمَنَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجَّ

فَهَا سْتَيْسِرَ مِنَ الْهَدْرِيُّ

فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

ثَلَاثَةِ آيَاتٍ فِي الْحَجَّ

وَسَبْعَةٌ إِذَا رَجَعْتُمْ

تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ

ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلَهُ

حَاضِرِيُّ الْمُسْجِدِ الْحَرَامُ

وَلَقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا

أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

(۱۹۷)

س۔ کیا یہ لازمی ہے کہ عمرتیں حج اور عمرے میں اپنے سرمنڈ وائیں؟

اگر ایسا ہے تو نکے سرکون موٹے گا؟

۱۹۶۔ اور اللہ کے لیے حج اور عمرہ پورا کرو۔

پس اگر تم گھر جاؤ تو جو کچھ تھیں میسر آئے
ہدیہ رتحہ سے دو (یعنی مویشیوں میں سے)۔
اور اپنے سرہ مُنڈا اوجب تک کہ
ہدیہ اپنے مقام تک نہ پہنچے۔

پس تم میں سے جو مریض ہو
یا اس کے سریں کوئی تکلیف ہو
پس تم روزے سے یا صدقہ سے
یا گوشہ نشینی رہنمائی سے فدید ہو۔
اور اگر تم امن میں ہو تو جو کوئی

عمرہ سے حج تک متمنع ہو (فائدہ اٹھائے)،
پس جو کچھ وہ آسانی سے ہدیہ دے،
(یعنی مویشیوں سے)

پس جو کوئی (ہدیہ) نہ دے پائے
وہ تین دن کے روزے حج کے دوران رکھے
اور سات روزے جب تم لوٹو۔
یہ دس روزے پورے ہوئے۔
وہ اُسکے لئے ہے جن کے اہل
مسجد حرام میں حاضر نہ ہوں۔
اور اللہ سے تقویٰ / حفاظت کرو۔

اور جان لو کہ بیشک
اللہ شدید تعاقب کرنے والا ہے۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيطِ
قُلْ هُوَ ذَلِّي
فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيطِ
وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَظْهَرُنَّ
فَإِذَا أَتَطَهَّرْنَ
فَأَتُؤْهِنَّ مِنْ حَيْثُ أَمْرَكُمُ اللَّهُ
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّعَابِينَ
وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ^(۱۷)

۲۲۲۔ اور وہ تھے سے زمانہ حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہہ دے وہ اذیت ہے۔
پس تم عورتوں سے زمانہ حیض میں عیحدہ ہو جاؤ،
اور تم ان کے قریب نہ جاؤ
یہاں تک کہ وہ طہارت کر لیں۔
پھر جب وہ طہارت کر لیں
پس ان کے پاس آوجہاں کہیں سے
اللہ نے تم کو امر کیا۔
بیشک اللہ تو بے کرنے والوں سے محبت کرتا ہے
اور طہارت کئے ہوؤں سے محبت کرتا ہے۔

س ۲۔ کیا عورتیں حیض کی حالت میں حج اور عمرہ کر سکتی ہیں؟

جاری ہے۔۔۔

۱۰۷۔ اور (منافق) لوگوں نے اُس (ایک) مسجد کو
نقسان اور کفر (اسلامِ سلامتی کا) کرنے کیلئے
اور مومنوں کے درمیان تفرقہ ڈالنے کیلئے
اور گھات کرنے (یعنی اچانک جملے
کے لیے خفیہ جگہ) پکڑ رکھا ہے
ان (یہود/ یہودیوں) کے لئے جو پہلے سے
اللہ اور اُس کے رسول سے جنگ کرتے آرہے
ہیں۔ اور ضرور وہ حف اٹھاتے ہیں
کہ ہمارا رادہ سوائے اچھائی کے کچھ نہیں ہے۔
اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ
بے شک وہ لوگ ضرور جھوٹے ہیں۔

۱۰۸۔ تو کبھی بھی اُس (مسجد) میں کھڑا نہ ہو۔
ضرور وہ مسجد (یعنی مسجد حرام) جس کی بنیاد
پہلے دن سے تقویٰ پر ہے
زیادہ ہقدار ہے یہ کہ تو اُس میں کھڑا ہو۔
اس میں مرد ہیں جو محبت رکھتے ہیں
یہ کہ وہ طہارت کریں۔
اور اللہ طہارت کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسَاجِدًا اِضَرَارًا
وَكُفَّرًا وَتَقْرِيَّبَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ
وَلَا رَصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
مِنْ قَبْلُ
وَلَكُلُّ فِتْنَةٍ إِنَّ ارْدَنَآ إِلَّا أَحْسَنَ
وَاللَّهُ يَشْهُدُ إِنَّهُمْ لَكُلُّ بُونَ
۱۰۸

لَا تَقْمِرْ فِيهِ أَبَدًا
لِمَسَاجِدِ أُسْسَى عَلَى التَّقْوَىٰ
مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ
أَحَقُّ أَنْ تَقْوَمَ فِيهِ
فِيهِ رِجَالٌ يُجَبِّونَ
أَنْ يَتَطَهَّرُوا
وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ
۱۰۸

فِيهِ أَيْتَ بَيْنَتْ مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ^{٢٧}
وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ أَمْنًا
وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجْرُ الْبَيْتِ
مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا
وَمَنْ كَفَرَ
فَإِنَّ اللَّهَ عَنِّيْ عَنِ الْعَالَمِينَ^{٢٨}

۷۔۹۔ اُس میں ابراہیم کا مقام واضح آیات ہیں،
اور جو اس میں داخل ہوگا امن میں آجائے گا۔
اور لوگوں کے اوپر اللہ کے لئے گھر کا حج ہے
جو اس کے راستے کی استطاعت رکھتا ہے۔
اور جو کفر کرے گا
پس بے شک اللہ جہانوں سے غنی ہے۔

س۔۳۔ کیا حج ہر سال کرنا لازمی ہے یا زندگی میں صرف ایک بار کرنا ہوتا ہے؟

القرآن کیا کہتا ہے

اپنے خدا کو پہچانو

- 21۔ آلبہ اور اللہ (2011)
22۔ ایلیس/شیطان (2004)

چند ہوئی شخصیات

- 23۔ ابراہیم کا خواب (2011)
24۔ موئی کی کتاب (2011)
25۔ مریم (2009)
26۔ کیام مریم لمسح عیسیٰ کی واحدوالدین میں سے ہیں (2013) (انگریزی)
27۔ لمسح عیسیٰ ابن مریم (2006)
28۔ لمسح عیسیٰ کی زندگی اور موت کی پیشگوئیاں (2013) (انگریزی)

29۔ محمد ﷺ (2002)

- 30۔ موئی کا پہاڑ (2017)

اللہ کی کتاب

- 31۔ الکتاب (2011)
32۔ القرآن (1991-2008)
33۔ اللہ کی کتاب (2017) (انگریزی)
34۔ کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟
35۔ تورات اور نجیل (2007-2011)
36۔ زبور (2008)
37۔ حدیث (2005)
38۔ سنت (2004)
39۔ احکمۃ (2008)

محمد شیخ کے بارے میں

- 01۔ محمد شیخ کا انٹرو یوریجان اللہ والا کے ساتھ (2011) (انگریزی)
02۔ احمد دیدات کی عالمی طالب علمیوں کو دعویٰ ٹریننگ
IPC1 ڈر بن، سماوٰتھ افریقہ (1988) (انگریزی)
03۔ محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کاسفر (2010)
04۔ محمد شیخ پر قاتلانہ جملہ (2005)
05۔ محمد شیخ کا جبل نور کاسفر (2006)
06۔ حج (2006)
07۔ عمرہ (2006)
08۔ ختم القرآن کی دعا (2005-جاری)

مکالے

- 11۔ محمد شیخ کا اسلامی ڈاکٹر سے مکالمہ (1989)
12۔ محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ (2008)
13۔ محمد شیخ کا پرویزی پیر و کاروں سے مکالمہ (2013)
14۔ محمد شیخ کا صومالی امام سے مباحثہ (2013) (انگریزی)
15۔ محمد شیخ اور پادری حیفی رائٹ کے درمیان مکالمہ (2013) (انگریزی)
16۔ محمد شیخ کا امریکہ والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
17۔ محمد شیخ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
18۔ محمد شیخ کا کینیڈا میں احمدی مسلموں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
19۔ محمد شیخ کا مفتی عبدالباقي سے مکالمہ (2016)
20۔ محمد شیخ کی دینی کے لوگوں کو دعوت (2018) (انگریزی)

مقرر : محمد شیخ

73۔ و راشت

40۔ روح (2008)

ایمان کی سمٹ

81۔ اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر)
(انگریزی) (1991)

41۔ زبانیں (2008)

42۔ بہایت (2010)

اپنی پیچان

82۔ اسلام (2004)
83۔ ابراہیم کاندھب (2010)
84۔ صراطِ مستقیم (2013)
85۔ شفاقت (2010)
86۔ کعبہ اور قبلہ (2007)
87۔ مساجد (2013)
88۔ صلواۃ رہماز (2011)
89۔ محترم میئنے (2006)
90۔ صوم روزہ (2008)
91۔ عمرہ اور حج (2013)

51۔ مسلم (1991، 2004)

52۔ اہل کتاب (2006)

53۔ بنی اسرائیل (2003، 2011)

54۔ اولیاء (2011)

55۔ خلیفہ (2013)

56۔ امام (2013)

فرقة

57۔ منافق

58۔ یہود اور نصاریٰ (2008)

59۔ اللہ بشر سے کیسے کلام کرتا ہے؟ (2019)

گھر پلوزندگی

60۔ اُمُّ الْقَرْبَی بِسْتیوں کی ماں (2019)

61۔ حجاب (2011)

62۔ لکاح (2009)

63۔ میاں اور بیوی کے تعلقات (2011)

64۔ فاختہ (2008)

65۔ طلاق (2009)

66۔ والدین اور بچوں کے تعلقات (2010)

مال کا استعمال

67۔ صدقہ اور زکوٰۃ (2006)
68۔ نفیاٰتی رخموں کی تسلی (2012)
69۔ اخلاق (2012)

71۔ صدقہ اور زکوٰۃ (2006)

72۔ بربا (2006)



آئی آئی پی سی  ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو بغیر کسی مذہب، عقیدے اور رنگ و نسل کے فرق سے، بلا امتیاز ضرورتمندوں، غربیوں اور بے گھر لوگوں کی امداد میں صرف عمل ہے۔ آپ ہمارے ساتھ اللہ کے راستے میں باحث ملائیں اور انصار اللہ کے مددگار بن جائیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام لوگوں کو اسلام کی طرف ہماری دعویٰ ہم میں رضا کار بننے کی درخواست ہے۔ اللہ آپ کو دنیا اور آخرت میں جزاۓ گا اور آپ پر اپنی حمتیں اور برکتیں نازل کرے گا۔ (آمین)



ابھی عطیہ کریں

www.iipccanada.com/donate/